رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۸۳۵

ہفتہ وار نمبر

الفضل قادیان

روزنامہ

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند ۱۵ﷲ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸ﷲ

جلد ۲۴	مورخہ ۲۲ شعبان ۱۳۵۵ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۸ نومبر ۱۹۳۶ء	نمبر ۱۱۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ نومبر - حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے متعلق آج ساڑھے چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ آپ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ -

دیگر افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بھی بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت ہے ::

آج حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مقامی امیر نے خطبہ جمعہ پڑھایا

محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی پروپرائیٹر دہلی ہاؤس قادیان چند روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں ::

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آؤ خدا تعالیٰ کی اس جماعت میں شامل ہو جاؤ جس کی بنیاد اس نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے

"یہ خیال ہرگز درست نہیں۔ کہ انبیاء علیہم السلام دنیا سے بے وارث ہی گزر گئے۔ اور اب ان کی نسبت کچھ رائے ظاہر کرنا بجز قصہ خوانی کے اور کچھ زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔ بلکہ ہر ایک صدی میں ضرورت کے وقت ان کے وارث پیدا ہوتے رہے ہیں۔ اور اس صدی میں یہ عاجز ہے۔ خدا تعالیٰ نے مجھ کو اس زمانہ کی اصلاح کے لئے بھیجا ہے۔ تا وہ غلطیاں جو بجز خدا تعالیٰ کی خاص تائید کے نکل نہیں سکتی تھیں۔ وہ مسلمانوں کے خیالات سے نکالی جائیں۔ اور منکرین کو سچے اور زندہ خدا کا ثبوت دیا جائے۔ اور اسلام کی عظمت اور حقیقت تازہ نشانوں سے ثابت کی جائے۔ سو یہی ہو رہا ہے۔ قرآن کریم کے معارف ظاہر ہو رہے ہیں۔ لطائف اور دقائق کلام ربانی کھل رہے ہیں۔ نشان آسمانی اور خوارق ظہور میں آ رہے ہیں۔ اور اسلام کے حسنوں اور نوروں اور برکتوں کا خدا تعالیٰ نئے سر سے جلوہ دکھا رہا ہے جس کی آنکھیں دیکھنے کی ہیں۔ دیکھے۔ اور جس میں سچا جوش ہے۔ وہ طلب کرے۔ اور جس میں ایک ذرہ حب اللہ اور رسول کریم کی ہے۔ وہ اٹھے۔ اور آزمائے۔ اور خدا تعالیٰ کی اس پسندیدہ جماعت میں داخل ہو جائے۔ جس کی بنیادی اینٹ اس نے اپنے پاک ہاتھ سے رکھی ہے ::" (برکات الدعا)

Digitized by Khilafat Library

خطبہ نمبر کے خریداروں کو اطلاع

جن خریداروں کے نام و نمبر ذیل میں درج ہیں۔ ان کے چندے ختم ہیں مہربانی فرماکر یکم دسمبر ۱۹۳۶ء تک بذریعہ منی آرڈر بھیج دیں۔ ورنہ دسمبر ۱۹۳۶ء کا پہلا خطبہ نمبر وی پی ارسال ہوگا۔ جسے وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہوگا۔ مینجر

نمبر خریداری نام

۶ - عمرالدین صاحب
۷ مشتاق احمد صاحب
۸ سید عبدالقیوم صاحب
۹ چوہدری محمد طفیل صاحب مہنگا
۱۳ ملک عبدالغنی صاحب
۱۵ چوہدری ثناء اللہ صاحب
۱۷ ہاجرہ خاتون صاحبہ
۱۹ اتحادیہ لائبریری
۲۰ - انجمن تبلیغ اسلام
۲۱ غوث بخش صاحب
۳۰ چوہدری دین محمد صاحب
۳۱ - محمد اسمٰعیل صاحب
۳۳ - حاجی گلشیر میاں چراغ دین صاحب
۳۵ - جمال الدین صاحب
۴۲ شیخ عبداللہ صاحب
۴۴ جان محمد صاحب
۴۷ مشتاق احمد صاحب
۵۹ محمد اسمٰعیل صاحب
۶۸ مولوی نبی بخش صاحب
۶۹ - قاضی فضل الٰہی صاحب
۷۳ چوہدری بدرالدین صاحب
۸۳ محمد ہارون رشید صاحب
۸۴ - مولوی نذیر حسین صاحب
۸۷ بابو عبدالغنی صاحب بمبئی
۱۰۲ منظور احمد صاحب
۱۰۸ سیدہ محمودہ خاتون صاحبہ
۱۰۹ - محمد حسین صاحب
۱۱۱ - چوہدری محمد عثمان صاحب
۱۱۲ عبداللطیف صاحب
۱۱۴ مستری علم دین صاحب
۱۱۷ چوہدری باریکان صاحب
۱۱۸ مستری فیض محمد صاحب
۱۲۴ جیلانی خان صاحب
۱۲۵ میاں محمد آمین صاحب محمد اسلم صاحب
۱۲۶ - حکیم محمد ہاشم صاحب

محمد یعقوب صاحب
۱۳۱ شیخ غلام جیلانی صاحب
۱۳۲ محمد وزیر علی صاحب
۱۳۵ نذیر احمد صاحب
۱۳۶ منشی دیوان الدین احمد صاحب
۱۳۹ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۱ عبدالواحد خان صاحب
۱۴۲ منشی برکت علی صاحب
۱۴۳ رحیم بخش صاحب
۱۵۳ شہزادہ محمد عثمان صاحب
۱۵۴ محمد صاحب بی اے
۱۵۶ چوہدری فقیر محمد صاحب
۱۶۴ نور حسین صاحب
۱۶۸ غیور احمد خان صاحب
۱۶۹ بابو عظیم اللہ صاحب
۱۷۱ شیخ عبدالحق صاحب
۱۷۲ ڈاکٹر حسن علی صاحب
۱۷۳ خان نواب خان صاحب
۱۷۴ غلام محمد صاحب
۱۷۸ ملک عبداللطیف صاحب سردار احمد صاحب
۱۸۳ چوہدری عبدالقادر صاحب
۱۸۹ مرزا محمد اکبر خان صاحب
۱۹۰ شیخ مسعود عزیز صاحب
۱۹۱ سردار حاجی محمد خان صاحب
۱۹۳ بابو محمد حنیف صاحب
۱۹۶ محمد شفیع صاحب
۱۹۷ ملک حبیب احمد صاحب
۲۰۰ - صوفی محمد صالح صاحب
۲۰۱ حکیم محمد سعید صاحب
۲۰۲ حکیم حاجی علی اکبر صاحب طورانی
۲۰۳ عبدالجلیل صاحب
۲۰۴ - بیگم صاحبہ ڈاکٹر اصغر علی خان صاحب
۲۱۱ اہلیہ کلاں سردار کوڑا صاحب

کوڑا صاحب
۲۱۲ - ایم - ابوالعظیم خان صاحب
۲۱۳ مرزا نبی بخش صاحب
۲۱۷ سید محمد صدیق صاحب
۲۱۸ - مستری نور محمد صاحب
۲۲۸ - علی اصغر شاہ صاحب
۲۲۹ محمد سیف الرحمٰن صاحب
۲۳۰ - ایم عبدالعزیز صاحب
۲۳۱ بشیر احمد صاحب
۲۳۳ - مولوی محمد عبدالرحیم صاحب
۲۳۴ سید بشیر احمد صاحب
۲۳۹ محمد دین صاحب
۲۴۰ میاں ملک بخش صاحب
۲۴۲ عبدالشکور صاحب
۲۴۷ - والدہ صاحبہ محمد طاہر
۲۴۸ سید پیر سردر شاہ صاحب
۲۴۹ عبدالرؤف خان صاحب
۲۵۰ ایم عبدالحکیم صاحب
۲۵۱ عبدالرحمٰن صاحب
۲۵۷ رحمت خان صاحب
۲۵۹ شیخ محمد یوسف صاحب
۲۷۴ چوہدری فقیر اللہ صاحب
۲۸۴ بابو محمد جمیل صاحب
۲۹۳ محمد دین صاحب
۲۹۴ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب
۲۹۵ مولوی عبیداللہ صاحب
۲۹۶ بھائی غریب الدین صاحب
۲۹۷ محمد شمس الدین صاحب
۳۰۰ ماسٹر احمد خان صاحب
۳۱۰ چوہدری بشیر احمد صاحب
۳۱۱ مستری حاکم الدین صاحب
۳۳۶ حکیم شیخ محمد صاحب
۳۳۹ مولوی عنایت اللہ صاحب

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس آسان سبق ہر اسپیکش و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library

میری پیاری بہنو!

میں آپ کی ہمدردی کی خاطر یہ اشتہار دے رہی ہوں کہ اگر آپ کو یا آپ کی کسی عزیزہ کو مرض سیلان الرحم یعنی سفید رطوبت خارج ہونے کا مرض ہے۔ کمر درد رہتا ہے۔ قبض رہتی ہے۔ رنگ زرد ہے۔ کام کاج کرنے سے تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے تو میرے پاس ایک ایسی خاندانی مجرب دوا ہے۔ جو اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ جب سے میں نے اشتہار دینا شروع کیا ہے۔ کئی بہنوں نے منگا کر استعمال کی ہے۔ اور بہت ہی تعریف کی ہے۔ واقعی سو فی صدی مجرب ہے۔ آپ بھی منگا کر اس موذی مرض سے نجات حاصل کریں۔ قیمت مکمل خوراک دو روپے ۲ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ:- نجم النساء معرفت انجمن احمدیہ شاہدرہ لاہور

مخزن حکمت

بیسویں صدی کا ڈاکٹر و حکیم یا گھر کا طبیب

مصور ایڈیشن

دو شہرہ آفاق کتاب ہے جس کے متعلق جناب علامہ مولوی حکیم نورالدین صاحب مرحوم خلیفۃ المسیح سابق مشیر طبی مہاراجہ صاحب بہادر والئے کشمیر اپنی تقریظ میں فرماتے ہیں کہ جناب شمس الاطباء ڈاکٹر و حکیم غلام جیلانی صاحب بالقابہ نے طب قدیم و طب یونانی وغیرہ اور طب جدید و ڈاکٹری کو بہت خوبی سے جمع کر کے مخزن حکمت جیسی ضخیم کتاب لکھ کر ملک کو ممنون احسان بنایا ہے۔ اور کتاب کی جو قیمت رکھی ہے۔ وہ اصل جواہرات کو کوڑیوں کے مول بیچنے کا معاملہ ہے۔ اس کتاب میں دوران خون و دل کی آوازیں وغیرہ متعدی امراض کے بیان میں متعدی سریع امراض کا تفرق نہایت خوبی سے دکھایا ہے۔ تپ محرقہ اسہال چیچک خناق وبائی کا بیان نہایت ضروری اور قابل قدر ہے۔ مرض ذیابیطس پر خوب لکھا ہے اور یہ مرض اس قابل تھا۔ کہ شمس الاطباء جیسے انسان کے قلم سے نکلتا۔ جزاہ اللہ۔ غرضیکہ مخزن حکمت ہندوستان کی طبی تصانیف میں بالکل بے نظیر ہے ہر خاص و عام کو اس کی بہت قدر کرنی چاہئیے۔ پس مولوی صاحب مرحوم کے اس قول کے مطابق آپ کو مخزن حکمت جیسی مفید اور کارآمد کتاب ضرور خرید فرمانی چاہئیے جو آپ کے لئے بہترین طبی مشیر ثابت ہوگی۔ اس کتاب میں اکثر امراض کے نئے نئے مجرب یونانی و ڈاکٹری معالجات اور ہزار ہا مجرب نسخہ جات درج ہیں۔ ہر مرض کی تعریف۔ ماہیت۔ کیفیت۔ اسباب علامات۔ اقسام تشخیص۔ انجام۔ عوارض و اصول علاج کے بیان کے بعد ڈاکٹری علاج میں اول حفظ ماتقدم پھر علاج شافی ڈاکٹری کے بہترین نسخہ جات تحریر ہیں۔ علاوہ انیں یورپ و امریکہ کی بہترین مفید پیٹنٹ ادویات بھی جگہ جگہ درج کر دی ہیں۔ اور آخر میں علاج بذریعہ انجکشن و جلدی پچکاری کا جدید اضافہ کیا گیا ہے تمام کتاب دو حصوں میں منقسم ہے قیمت ہر دو جلد مجلد ۱۲ بلا جلد ۱۱ فی جلد مجلد سے بلا جلد سے صرف ایک ماہ کے لئے مکمل کتاب پر دو روپیہ کی خاص رعایت دی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:- طبی کتب خانہ شمس الاطباء بھاٹی گیٹ لاہور

نیشنل لیگ کورز کے متعلق نہایت ضروری اعلان

بحکم جناب سالار جیش و نگران اعلیٰ تمام بیرونی نیشنل لیگ کورز کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جہاں جہاں کی کور اپنے آپ کو سالانہ جلسہ کے انتظام میں امداد دینے کے لئے پیش کرنا چاہے۔ وہ اپنی درخواست معہ فہرست ان جناب قائد اعظم کی خدمت میں یکم دسمبر تک ارسال فرمائے۔

خاکسار:۔ افسر جیش قادیان

جلسہ سالانہ پر دستکاری کی نمائش

گذشتہ سال کی طرح اب بھی سالانہ جلسہ پر انشاء اللہ صنعتی نمائش ہوگی۔ احمدی خواتین براہ مہربانی دستکاری کی اشیاء سیدہ حضرت ام طاہر احمد سکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان کے نام ارسال فرمائیں۔ اور چیزیں یکم دسمبر ۱۹۳۶ء تک پہنچ جائیں۔ حد ۱۰ر دسمبر تک۔

جو چیزیں وقف ہوں ان کے ساتھ حیثیت پر وقف تحریر فرمائیں۔ ہر چیز پر چیپ ضرور لگائی جائے۔ جس پر چیز کی اصل لاگت لکھی ہو۔ چیزوں کی اجرت سلسلہ کے لئے وقف ہے۔ اس لئے اصل لاگت پر ایک پائی بھی خود بخود نفع لگانا جائز نہ ہوگا۔ چیزوں کے ساتھ تفصیلی خط ضرور ہونا چاہیئے۔

گذشتہ سال مندرجہ ذیل مقامات سے چیزیں آئی تھیں۔

(۱) قادیان (۲) حیدرآباد دکن (۳) شیخوپورہ - (۴) لاہور (۵) شاہدرہ

مقامی لجنہ اماء اللہ ان بہنوں کی بہت ممنون ہے۔ جنہوں نے گذشتہ سال کی نمائش میں چیزیں بھیج کر نمائش کی رونق کو دوبالا کیا۔ امید ہے کہ اب پہلے سے بھی بڑھ کر کوشش ہوگی۔

مریم اہلیہ حافظ روشن علی صاحب مرحوم

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے چند خطبات کی اشاعت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے وہ خطبات جو حضور نے جماعت کے عملی پہلو کو مضبوط کرنے کے متعلق بیان فرماتے ہیں۔ ضروری ہے۔ کہ ایک کتابی صورت میں ہر احمدی مرد و عورت کے پاس ہوں۔ تاہم ان مشکلات کو جو عمل کے راستے میں حائل ہیں دور کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اور اس طرح اپنی تکمیل اصلاح کر کے اس مذہبی عمارت کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں ممد ثابت ہو سکیں جس کی بنیاد اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھوں رکھی گئی ہے۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے دفتر تحریک جدید نے حضور کے خطبات شائع کرنے کا انتظام کر کے ۲۲ر اکتوبر کے الفضل کے پرچے میں دوستوں سے خریداری کے لئے درخواست کی تھی۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک جماعتیں خاموش ہیں۔ لہذا احباب اس ضرورت کا احساس کرتے ہوئے اس کی طرف اپنی توجہ مبذول فرما کر دفتر کو جلد از جلد اطلاع دیں کہ ان کو کتنی تعداد درکار ہے۔ تاکہ اس حساب سے شائع کیا جا سکے۔

قیمت فی جلد جو اصل لاگت ہے ۲ر فی درجن ۱؎ سیکڑہ عـــہ

احباب بہت جلد مطلوبہ تعداد سے اطلاع دیں۔

انچارج تحریک جدید۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library

جالینوس و شیخ الرئیس بو علی سینا کا متفقہ نسخہ

عرق ماء اللحم انگوری دو آتشہ

مفرح - مولد مصفی خون - فرحت افزا - اس میں کوئی جزو خلاف کسی مذہب کے شامل نہیں -

تندرستی ہزار نعمت ہے

طاقت اور تندرستی ہی سے آدمی زندگی کا لطف اٹھاتا ہے۔ آپ بھی کچھ عرصہ تک عرق ماء اللحم دو آتشہ کا استعمال برابر جاری رکھیں۔ پھر آپ بھی مسرت و راحت محسوس کرنے لگیں گے۔ آپ دن میں تنومند اور ہوشمند اور رات کو خوب مزے سے سوئینگے۔ بچے سے لیکر پیر ہفتاد سالہ سب کو صحت کامل بخشتا ہے ہزارہا اسناد و روساء و حکما موجود ہیں +

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) عـــہ دو روپے - درجن عـــہ ۲۰ر +

نسخے کے اجزاء یہ ہیں +

انگور بہی سیب ناشپاتی اور دیگر تازہ میوہ جات بری و بحری پرند خصوصاً مرغابی تیتر بٹیرہ مرغ وغیرہ کئی سو جڑی بوٹیاں جو صد درجہ مولد و مصفی خون ہیں مشک عنبر زعفران کشمیری شامل کر کے کشید کیا جاتا ہے۔

ہمارا عرق ماء اللحم دو آتشہ

خوشبودار خوش ذائقہ اور خوشگوار ہے۔ جس گلاس میں ڈال کر ایک دفعہ پیا جائے۔ اس میں خواہ مخواہ بار بار پانی پینے کو جی چاہتا ہے۔ جو لوگ عادتاً شراب پیتے ہیں وہ اس کو باڈی گارڈ سمجھیں۔ بوڑھوں کے لئے عصائے پیری ہے +

دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں ہوتا

ترکیب استعمال ہر بوتل پر درج ہوتی ہے۔

پتہ:۔ دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

مفت

غیور زندگی یعنی سہاگ جوانی

روم پندرہ روز میں نہیں بنایا گیا تھا لیکن آپکی صحت پندرہ روز میں درست ہو سکتی ہے اگر آپ کی ہستی زندگی بدمزگی سے گذر رہی ہے تو

غیور زندگی

مفت منگوائیں ہمارا طریق علاج نیا اور نرالا ہے اور ایک بیس سالہ تجربہ کار ڈاکٹر کے زیر نگرانی ہے

نیو ایرا سائنٹیفک ایمپوریم

امرت دھارا بلڈنگ بلاک نمبر ۴ لاہور

ہر شخص بغیر لائسنس رکھ سکتا ہے

جرمنی پستول

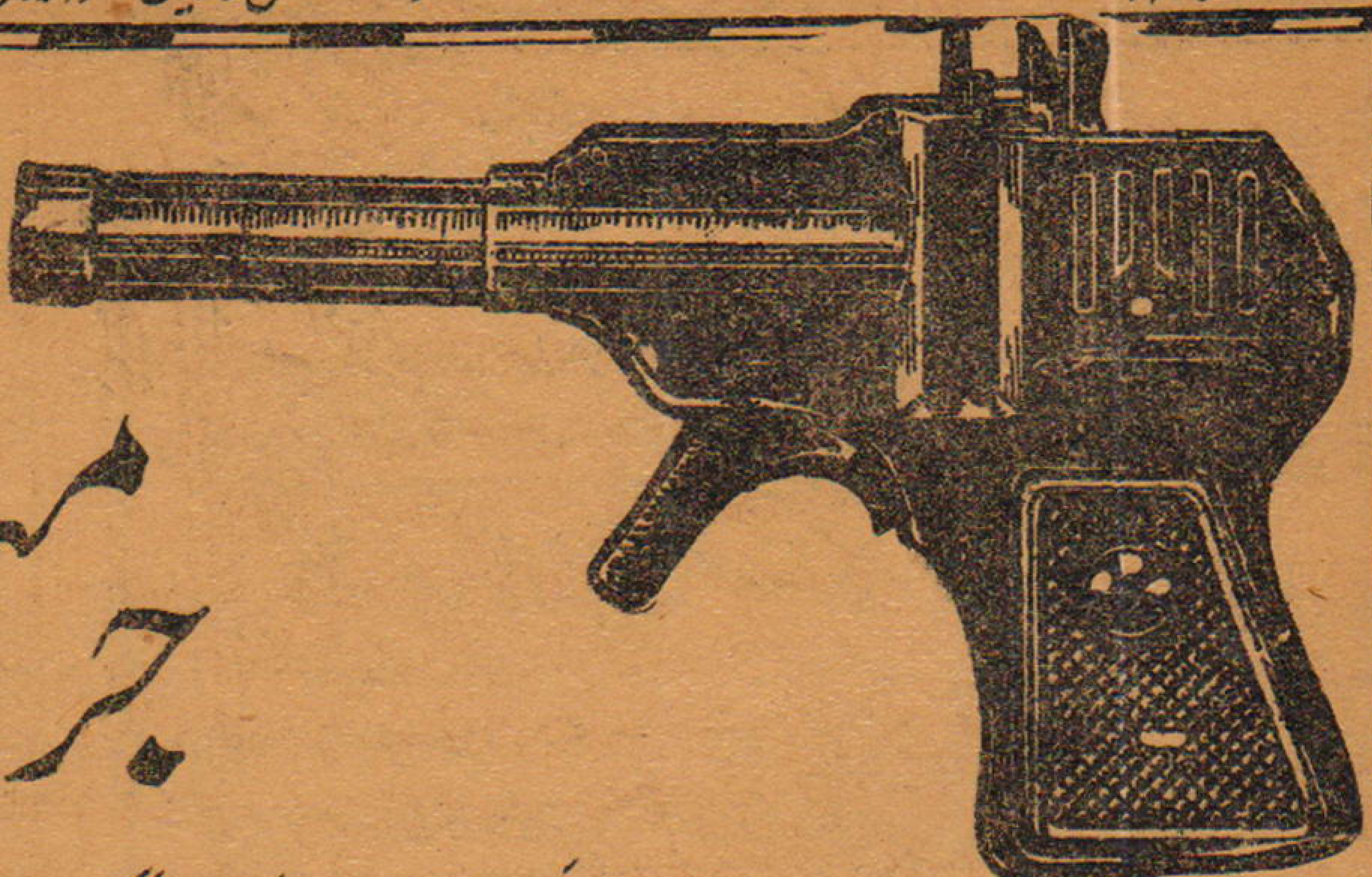

یہ پستول جس کی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے۔ بالکل اصلی پستول کی مانند ہے۔ یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جاسکتا ہے۔ چور۔ ڈاکو اور خونخوار جانور مثلاً شیر وغیرہ اس کی شکل دیکھ کر ہی بھاگ جاتے ہیں۔ اس کی آواز بھی اصلی پستول کی مانند ہے بوقت ضرورت حفاظت خود کے لئے نہایت اعلےٰ چیز ہے۔ اس کے میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جاسکتے ہیں۔ جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جاسکتے ہیں۔ یہ آٹومیٹک پستول ہے۔ ہر ایک شخص رکھ سکتا ہے۔ اس کے رکھنے کے لئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ رعایتی قیمت فی پستول بمعہ ۲۵ عدد کارتوس صرف چار روپے آٹھ آنے (۴/۸) محصولڈاک پیکنگ وغیرہ ۱۳/ علاوہ۔ فالتو کارتوس ۵۰ عدد کے لئے صرف ایک روپیہ

ملنے کا پتہ:۔ جنرل منیجر جرمن کمرشل ایجنسی نمبر ۱۳ مقام پٹھانکوٹ۔ ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library

رعایتی اعلان
نصف قیمت

حیرت انگیز رعائت

نفع کا سودا
اس موقعہ کو غنیمت جانیں

اس موقعہ کو ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ اصلی گھڑیاں سچا وقت دینے والی بیکرز نے بہت ہی سستے داموں بیچنے کے لئے ہمارے پاس روانہ کی ہیں جو کہ بہت ہی خوبصورت مضبوط قیمتی اور آجکل کے فیشن کے مطابق ہیں۔ اشتہار ہذا کے ملاحظہ فرماتے ہی جس قدر گھڑیوں کی ضرورت ہو فوراً منگوالیں۔ ورنہ بک جانے پر دوگنی قیمت سے بھی نہ ملیں گی۔ ایسا نفع کا سودا پھر ملنا مشکل ہے۔ لہذا آج ہی آرڈر بھیج دیں۔ ورنہ مایوس ہونا پڑے گا۔

یہ گھڑیاں بہت ہی مضبوط۔ خوبصورت۔ فیشنی اور سچا وقت دینے میں لاثانی ہیں۔ جو کوئی بھی دیکھے گا۔ خوشی کے ساتھ دوگنی قیمت پر آپ سے خریدے گا۔ ہر ایک گھڑی کے ساتھ چین یا تسمہ اور پرچہ گارنٹی دس سال مفت دیا جائے گا۔ محصول بذمہ خریدار

۱۔ دل بہار رسٹ واچ۔ یہ رسٹ واچ نہایت مضبوط اور پائدار ہے درست وقت دیتی ہے بنصف قیمت پانچ روپیہ

۲۔ الارم ٹائم پیس۔ سوتوں کو جگانے والا اصلی ٹائم پیس اگر اس کو چابی لگا کر سو جاؤ۔ جس وقت آپ اٹھنا چاہیں ٹھیک۔ اسی وقت آپ کو جگا دے گا۔ گارنٹی ۱۰ سال نصف قیمت۔ چار روپیہ

۳۔ اصلی جیبی ریلوے گھڑی۔ یہ پاکٹ واچ خوبصورت اور درست وقت دینے میں بہت اعلےٰ ہے۔ نصف قیمت صرف چار روپے

۴۔ اصلی امریکن کلائی گھڑی۔ یہ گھڑی بھی بڑی خوبصورت ہے۔ وقت بالکل درست دیتی ہے۔ نصف قیمت صرف پانچ روپے

۵۔ جنٹلمین پاکٹ واچ۔ اس کی شکل نہایت خوبصورت اور پیاری ہے۔ وقت درست دینے میں بے نظیر ہے۔ قیمت۔ نصف صرف تین روپے آٹھ آنے ۳/۸

۶۔ بڑھیا ریلوے ریگولیٹر واچ انجن مارکہ چھوٹا سائز۔ یہ پاکٹ واچ وقت درست دیتی ہے۔ اس لئے ریلوے کے بابو اس کو استعمال کرتے ہیں۔ قیمت نصف صرف تین روپے بارہ آنے ۳/۱۲ روپے

نوٹ۔ ایک گھڑی کا محصولڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ تین گھڑیاں اکٹھی منگوانے والے کو محصولڈاک معاف

ملنے کا پتہ:۔ جنرل منیجر لنڈن ناولٹی سٹور ۱۳ پٹھان کوٹ۔ ضلع گورداسپور (پنجاب)

مشینری اور زراعتی آلات

نیشکر پیلنے کماد کے لئے بیلنے۔ چارہ کترنے کی مشینیں آہنی رہٹ انگریزی ہل۔ آٹا پیسنے کی بیل چکیاں۔ فلور ملز۔ چاولوں کی مشینیں سیویاں۔ بادام روغن۔ قیمہ اور پھلوں سے رس نکالنے کی مشینیں وغیرہ خریدنے سے پیشتر ہماری باتصویر فہرست

مفت۔

طلب فرمائیے:

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library

مفید عام گھڑیاں

تین عدد پرانی گھڑی ۱۲ ؍ چھوٹ

علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نوٹ کرلیں تاکہ آرڈر میں آسانی ہو

ٹائم پیس ۳ ؍ ۔ یہ وہی ریپٹر الارم ہے جو چار روپیہ تک بک چکاہے اب ٹائم کا چار روپے
ٹائم پیس ۴ ؍ یہ ریپٹر الارم بالکل بگ بین کا ہمشکل ہے اسکی اصلی قیمت اب بھی ۶ ؍ ہے
جیبی گھڑی ۴ ؍ یہ معمولی گھڑی نہیں ہے۔ اصلی لیور مشین، جوئل کی مضبوط قسم ہے
جیبی گھڑی ۵ ؍ یہ گھڑی موٹے گلاس کی بمعہ سکنڈ۔ لیور مشین عمدہ جوئلوں سے مرصع قابل قدر چیز ہے
کلائی کی گھڑی ۵ ؍ یہ گھڑی بھی اوپر والی گھڑی کی ہم صفت ہر لحاظ سے اچھی ہے
رولڈ گولڈ ۷ ؍

کم قیمت وکارآمد جیبی ۲ ؍ ریلوے ۳ ؍ ۔ جرمنی ریڈیم ۴ ؍ کلائی کی ۷ ؍ ریڈیم ۸ ؍ بڑھیا ۵ روپے۔ سنہری فینسی ۵ روپے۔ بڑھیا فینسی ۹ ؍

ضروری نوٹ۔ عازمان جلسہ بھی ضرورت کا اظہار فرماکر اپنی امانت قادیان میں حکیم نظام جان صاحب یا میاں محمد یامین صاحب کتب فروش کی دوکان پر لے سکتے ہیں۔

حافظ سخاوت علی پروپرائٹر احمدیہ واچ ایجنسی شاہجہانپور یو۔ پی

تپدق کا علاج

دق کی بیماری پھیپھڑے کی ہو یا آنتوں کی اس کے لئے کندن کا طریقہ علاج شرطیہ طور پر دوسرے تمام علاجوں سے زیادہ مفید اور زیادہ کارآمد ثابت ہوا ہے اس بے بہا طریقہ علاج کی پوری تفصیل معلوم کرنے کے لئے نیچے کے پتہ سے رسالہ تپدق کا علاج مفت منگا کر پڑھیں۔ اور بیمار کا قیمتی وقت ضائع کرنے کی بجائے اس بیماری کے لئے دنیا کے سب سے بہتر علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

کندن کیمیکل ورکس نئی دہلی

امرت بوٹی

جریان۔ احتلام۔ سرعت کی زبردست دوا۔

اس بوٹی کے استعمال سے بیس بیس سال کا پرانا جریان اور سرعت کی بیماری رفع ہو گئی ہے۔ بوڑھوں کو جوان نامردوں کو مرد بنانے کی اعلیٰ اکسیر ہے قیمت پچاس گولی ۱ ؍

بیمار دانت

پائیوریا ایک خطرناک مرض ہے۔ مسوڑھوں کا خون زہریلا سا ہے۔ دانتوں کی تمام بیماریوں کے لئے چار قسم کی ادویات استعمال کریں۔ فوراً آرام ہوگا پارس پوڈر ۸ ؍ پارس کریم۔ پارس لوشن قیمت ہر چہار ادویات ۳ ؍

فقیر احمد خان احمدی حکیم حاذق سند یافتہ طبیہ میڈیکل کالج لاہور جالندھر چھاؤنی پنجاب

عرق فولاد

نہایت ہاضم
مقوی اعصاب
مقوی معدہ ہے
عمدہ خون پیدا کرکے چہرے کی رنگت نکھارتا ہے
بواسیر خونی وبادی کے لئے بھی مفید ہے۔ معدہ جگر کی ہر قسم کی خرابی کی اصلاح کرتا ہے۔ جگر کی سختی کو زائل کرتا ہے
قیمت فی شیشی چھ اونس والی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

نورِ نظر

فرزندِ نرینہ

فرزندِ نرینہ کے لئے ہم نے ایک کیمیائی نسخہ حاصل کیا ہے جو حضرت حاجی حکیم الامت طبیب شاہی مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک خاص معزز و محترم دوست عالیجناب نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو تحریر کیا تھا جو کہ جب بھی استعمال کیا گیا بے خطا ثابت ہوا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ حضرت حکیم صاحب کو اس نسخہ پر پورا یقین تھا کیونکہ حضور نے اس نسخہ کے استعمال کیلئے بہت زور دیا ہے چنانچہ حضور کی دستخطی تحریر کا ضروری حصہ بغرض فائدہ عام شائع کیا جاتا ہے

[illegible]

اس جگہ نسخہ لکھا ہوا ہے!

[illegible]

میں تصدیق کرتا ہوں کہ نسخہ نور نظر حضرت خلیفۃ المسیح اول نے خود میرے گھر میں دیا تھا میرا تجربہ شدہ ہے بعض اور لوگوں کو بھی دیا مجرب ثابت ہوا۔ خان محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ

یہ مجرب نسخہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون و مقوی دل و دماغ اور مرض اٹھرا (گل کر جانا یا بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا) کیلئے بھی اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ واسطے ہم نے ان لوگوں کیلئے جو اولاد نرینہ سے محروم ہیں یا مرض اٹھرا وغیرہ میں مبتلا ہیں اس نسخہ کے بیش قیمت خاص اجزاء کو بڑی کوشش سے تیار کیا ہے اس کی قیمت صرف دس روپیہ رکھی جاتی ہے۔ تاکہ خاص و عام فائدہ حاصل کر سکیں

(محصول ڈاک علاوہ ہوگا)

شیخ احسان علی فضل عام میڈیکل ہال قادیان پنجاب

عید مبارک

کی خوشی میں نصف قیمت پر اپنے کارخانہ کے مندرجہ ذیل مشہور تحفے فروخت کئے جائیں گے۔ آج ہی آرڈر دے کر فائدہ اٹھائیں۔

	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
ایرانہ ریشمی مشہدی پشاوری لنگی درجہ خاص	۸ روپے	۴ روپے
" " " درجہ اول	۵ روپے	۲ روپے ۸ آنے
ایرانہ چینی سوتی پشاوری لنگی درجہ خاص	۴ روپے	۲ روپے
" " " اول	۲ روپے	ایک روپیہ

چھ اشیاء کے خریدار کو ایک مفت انعام ملنے کا پتہ:۔

علی بھائی اینڈ کمپنی سوداگران لنگی پٹکہ لودیانہ پنجاب

استاذی المکرّم قبلہ ام حضرت حکیم نور الدین رضؓ کے مجرّب نسخہ جات صحیح اجزا سے مرکّب

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضور مغفور سے مل سکتے ہیں

حبوب عنبری رجسٹرڈ

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی۔ زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق اور حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ مگر درد کرتا ہو کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ کھوئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ حرارت غریزی تیز ہو جاتی ہے۔ دل میں خوشی اور سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ اور چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے۔

حبّ اٹھرا رجسٹرڈ

محافظ جنین — استقاط حمل کا مجرب علاج ہے

جن کے بچے پیدا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں یا حمل گر جاتے ہیں یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا جن کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں اور لڑکیاں زندہ رہتی ہیں۔ لڑکے اول تو کم پیدا ہوتے ہیں اور پھر معمولی صدمہ سے فوت ہو جاتے ہیں۔ یا ان بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سبز۔ پیلے دست۔ قے۔ تشنج بخار نمونیہ۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے نکلنا۔ بدن پر خون کے دھبے پڑنا وغیرہ میں مبتلا ہو کر داعی اجل ہوتے ہیں۔ ایسے وقت میں والدین پر جو صدمہ گزرتا ہے۔ خداوند کریم اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ آمین۔ اس بیماری کو اٹھرا کہتے ہیں۔ اس کے لئے حکیم نظام جان شاگرد قبلہ ام نورالدین صاحبؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے حضور کی مجرب حبّ اٹھرا رجسٹرڈ حضور کے ارشاد سے خلق خدا کی بہتری کے لئے تیار کر کے اس کا فیض عام کیا ہوا ہے جو ۱۹۱۰ء سے آج تک جاری ہے۔ ہزاروں گھر صاحب اولاد ہو چکے ہیں۔ اب جن گھروں میں اٹھرا کی بیماری نے ڈیرا جمایا ہوا ہے۔ وہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور حبّ اٹھرا رجسٹرڈ فوراً استعمال کرا دیں۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست۔ مضبوط اٹھرا کے اثر سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اور والدین کے لئے ٹھنڈک قلب اور باعث شکریہ ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حبّ اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ مکمل خوراک گیارہ تولہ ہے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے۔ نصف منگوانے پر محصولڈاک معاف اس سے کم ۱؎ فی تولہ

حبّ نظامی رجسٹرڈ

یہ گولیاں موتی۔ مشک۔ زعفران۔ کشتہ۔ یشب۔ عقیق۔ مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی بڑھانے میں بے حد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارو مدار ہے طاقت مردی بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر۔ سینہ۔ گردہ۔ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت باہ کے مریضوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہوتی ہے

درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے۔ بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ آجکل کے موسم کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ یہ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی بارہ آنے علاوہ محصول۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے۔ آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھندلکرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ اور کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ۔ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو ایک اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ایک روپیہ چار آنے۔

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پایوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲ آنے۔

تریاق گردہ

درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الاماں۔ جس کو ہوتا ہے وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہو جاتا ہے اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بے حد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں خواہ جگر میں ہو سب کو بار یک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے جب وہ کنکر گھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس دو روپے ۲؍

حبّ مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا۔ زیادہ آنا نلوں کا درد۔ کمر کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی قے۔ چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے ۲؍

المشتہر

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لزبن ۵ نومبر۔ باغیوں کے صدر مقام سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ باغی فوجوں نے میڈرڈ کے قریب ایک اہم فوجی مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ باغی فوج کے جرنیل نے اس مقام کی فتح کے بعد اخبار نویسوں سے کہا "تمام دنیا میں اعلان کر دو۔ کہ ہم اس ہفتے میں میڈرڈ پر قابض ہو جائینگے" مذکورہ مقام کی فتح کے بعد پانچ گھنٹے تک سرکاری فوجوں اور باغیوں میں زبردست معرکہ ہوتا رہا۔ دونوں طرف سے ٹینکوں اور طیاروں نے خوب آگ برسائی۔ لیکن مراکش کے سپاہیوں نے جب سنگینوں سے حملہ کیا۔ تو سرکاری فوج کے سپاہیوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔

نیویارک ۵ نومبر۔ امریکہ کے صدر کے انتخاب میں مسٹر روز ویلٹ کو جوش ندا کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ روز ویلٹ کو ۲۱۷۶۸۳۵۴ ووٹ ملے۔ اور اس کے مدمقابل لینڈن کو ایک کروڑ ۳۵ لاکھ ۵۷ ہزار ۶ سو ۲ ووٹ ملے یعنی روز ویلٹ کو اپنے مدمقابل سے ایک کروڑ زیادہ ووٹ ملے۔ لینڈن خود اپنی ریاست کنساس میں بھی گورنر منتخب نہیں ہو سکا۔

لنڈن ۵ نومبر۔ کل مجلس عدم مداخلت کا اجلاس منعقد ہؤا۔ اور ان الزامات پر بحث کی گئی۔ جو جرمنی کی طرف سے روس پر عاید کئے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں روس کا جواب موصول ہو چکا ہے۔ اطالوی اور جرمن نمائندوں نے روس کے خلاف اعتراضات کی بوچھاڑ کر دی۔ روسی نمائندہ نے تمام الزامات کو غلط قرار دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مجلس نے بھی بعض الزامات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ اور بعض کے متعلق روسی نمائندہ کو ہدایات کی گئی ہیں کہ وہ اپنی حکومت سے مزید اطلاعات حاصل کر

انگورہ ۵ نومبر۔ ترکی میں بین الاقوامی نمائش کا افتتاح ۱۶ جنوری ۱۹۳۷ء کو ہوگا۔ یہ نمائش چار ماہ تک جاری رہیگی تاجروں کو ریلوے کے کرایہ میں پچاس فی صدی رعایت ہوگی۔

لنڈن ۵ نومبر۔ عراق کے فوجی انقلاب پر اظہار خیال کرتے ہوئے بعض انگریزی اخبارات نے لکھا ہے کہ نئے کابینہ کے قیام سے عراق اور انگلستان کے دوستانہ تعلقات میں فرق نہیں آیا عراق کے متعلق برطانیہ کی آئندہ حکمت عملی کے متعلق متعدد اخباروں نے لکھا ہے کہ عراق کے متعلق انگلستان کی آئندہ حکمت عملی کا انحصار اس بات پر ہے کہ حکمت سلیمان کی حکومت عراق میں لینے والی اقلیتوں کے متعلق کیا رویہ اختیار کرتی ہے۔

قاہرہ ۵ نومبر۔ حکومت مصر جنگ کے خطرہ کے پیش نظر حفظ ماتقدم کی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ چنانچہ اس نے ایک مجلس کی تشکیل کی ہے۔ جو عوام کو آئندہ جنگ میں زہریلی گیس سے بچانے کے لئے تجاویز پیش کریگی۔ دفاتر کو زیر زمین بنانے کا طریق منظور کر لیا گیا ہے اور پولیس اور فوج کے حکام کو زہریلی گیس کے نقاب کا استعمال سکھایا جا رہا ہے۔ مصری تاجر غیر ممالک سے گیس کے نقاب بہت زیادہ تعداد میں منگا رہے ہیں۔

بغداد ۵ نومبر۔ عراق کے نئے وزیر اعظم نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں اپنی حکومت کی حکمت عملی کی وضاحت کرتے ہوئے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ ایران اور عراق کی سرحدات کے متعلق جو تنازعہ دو اسلامی ممالک کے درمیان عرصہ سے چلا آ رہا ہے میری حکومت اس تنازعہ کو بہت جلد ختم کر دینا چاہتی ہے اور ان تجاویز پر عمل درآمد کرنے کے لئے تیار ہے۔ جو اس سلسلہ میں جمہوریہ ترکیہ کی طرف سے پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے اس اعلان میں اس بات کی بھی وضاحت کر دی ہے کہ معاہدہ اتحاد عرب کا احترام کیا جائیگا۔ اور چھ اسلامی حکومتوں کے درمیان جس معاہدہ کے متعلق گفت و شنید ہو رہی تھی۔ ہم اس معاہدہ کی تکمیل کے لئے ہر امکانی تدابیر عمل میں لائیں گے۔

انگورہ ۵ نومبر۔ تھیلے دنوں جمہوریہ ترکیہ کے وزیر خارجہ توفیق رشدی اراس نے ایک یادداشت حکومت فرانس کو روانہ کی تھی۔ جس میں حکومت فرانس سے مطالبہ کیا گیا تھا۔ کہ ۱۹۲۱ء کے معاہدہ کی رو سے انطاکیہ اور اسکندرونہ کے صوبجات حکومت ترکیہ کو واپس کر دئے جائیں۔ فرانس نے اس یادداشت کا جواب ابھی تک ارسال نہیں کیا۔ ترکی اس مسئلہ کو لیگ میں پیش کریگا اور اگر اس کا کوئی تسلی بخش فیصلہ نہ ہؤا۔ تو جمہوریہ ترکیہ اسکندرونہ اور انطاکیہ پر قبضہ کر لیگی۔ انطاکیہ اور اسکندرونہ کی ترک آبادی نے جنگ حریت کا آغاز کر دیا ہے۔ کئی ایک مقامات پر فرانسیسی فوجوں اور ترکوں کا تصادم بھی ہوا ہے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ ہسپانیہ کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ باغی طیاروں نے میڈرڈ پر بم باری کر کے بہت سے اشخاص کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس وقت میڈرڈ کے جیل کے خانوں میں بہت سے قیدی محبوس ہیں۔ جن کے متعلق حکومت انگلستان اپنی تشویش کا اظہار کر چکی ہے۔

حیدرآباد (دکن) معلوم ہوا ہے اعلیٰ حضرت حضور نے ایک فرمان کے ذریعہ احکام جاری فرمائے ہیں کہ ان کے جشن سیمیں کے سلسلہ میں تمام تبلیغی اور تجارتی تقاریب منسوخ کر دی جائیں۔ اور اس طرح جو روپیہ بچے گا۔ اسے رفاہ عام کے کاموں پر صرف کیا جائے۔ خصوصاً بچوں کے لئے ایک ہسپتال تعمیر کیا جائے۔

لاہور ۵ نومبر۔ لاہور میونسپلٹی کے ایڈمنسٹریٹر نے اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کے مشورہ کے بعد بلدیہ کے پانچ مسلمان اور چار ہندو ملازمین کو برطرفی کا نوٹس دیدیا ہے۔

آپ کے بال گھونگریالے ہو جائیں گے

انگلینڈ کا بنا ہوا طلسمی کنگھا

اگر آپ اپنے بال گھونگریالے کرنا چاہیں تو ہم سے طلسمی کنگھا منگائیے تین چار روز تک بجائے معمولی کنگھے کے طلسمی کنگھے سے بال سنواریئے آپکے بال چوتھے روز خود بخود گھونگریالے ہو جائیں گے اور نہایت خوبصورت معلوم ہوں گے یہ کنگھا عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں کارآمد ہے اور بڑی تیزی کے ساتھ فروخت ہو رہا ہے کیونکہ صرف چار روز میں آپکے بال نہایت خوبصورت اور گھونگریالے کر دیگا۔ یقین کیجئے۔ کہ اگر آپنے منگا لیا تو اس کا کام دیکھکر آپ کو اس کے منگانے پر مجبور ہونگا جس گھر میں یہ کنگھا منگایا گیا ہے۔ وہاں سے کئی کئی عورتوں اور مردوں کے آرڈر آئے ہیں قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں صرف چار روپیہ میں ملتا ہے ہم یہ گارنٹی کرتے ہیں کہ یہ کنگھا خاص انگلینڈ کا بنا ہوا ہے خریدار کمپنی کی طرف ہوگا آج ہی فارم صاف لکھ کر بذریعہ پارسل منگا لیجئے۔ **منیجر یونین امپورٹ کمپنی کوچہ چیلاں ۴۲ دہلی** (نوٹ: ہمارے کنگھے سے بال بھورے اور سنہری بھی ہو جاتے ہیں)

نظیر سوئنگ مشین کمپنی نکلسن لاہور سلائی کی نئی اور پرانی مشینوں اور ان کے تمام پرزہ جات کی خرید و فروخت کے لئے مشہور ہے۔ پرانی مشینوں کی مرمت بھی اعلیٰ پیمانہ پر کی جاتی ہے

Digitized by Khilafat Library

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ریلوے کا ششماہی ٹائم ٹیبل شمالی ہندوستان میں اشتہارات کے لئے بہترین ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ہر سال ایک لاکھ اشخاص اسے خریدتے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ہزاروں لوگ اس کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس کی کاپیاں ہر اس جہاز پر جو پورٹ سعید سے مشرق کی طرف روانہ ہوتا ہے رکھی جاتی ہیں۔ اشتہارات کے لئے نمایاں جگہیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ لمبے عرصہ کے اشتہارات رعایتی اجرتوں پر درج ہوتے ہیں:۔

تفصیلات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں:۔

چیف کمرشل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

Digitized by Khilafat Library

Amritdhara

has reached the palaces and huts. rich and poor need it alike.

अमृतधारा
प्रसाद और कुटिया
अमीर तथा गरीब
सब के पास
पहुंचती है.

BEWARE OF INMITATIONS.

امرت دھارا
محلوں اور جھونپڑوں میں امیروں اور غریبوں کے پاس پہنچ چکی ہے
نقلوں سے بچو!

For Particulars apply to- AMRITDHARA Lahore

پتہ: امرت دھارا ۱۲۵ لاہور

حضرت مسیح موعودؑ کے عہد مبارک کا قائم شدہ مطبع ضیاء الاسلام

اس مطبع میں جسے سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بہت سی کتب چھاپنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اور جس میں سلسلہ کا روزانہ آرگن "الفضل" چھپتا ہے۔ نہایت عمدہ اور بہت ارزاں چھپائی کا انتظام کیا گیا ہے۔ اللہ بخش سٹیم پریس کے مالکان کو بھی اسی پریس میں کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے۔ اور جس پر ان کو بھی فخر ہے۔ احمدی احباب اشتہار ٹریکٹ کتب وغیرہ چھپوا کر فائدہ اٹھائیں۔

مینجر مطبع ضیاء الاسلام قادیان

فون ۵۹۹۳

قدرتی طریقہ علاج کی بہترین ولاثانی دوا

حیرت انگیز و عجیب

جامع تندرستی

مصنفہ ڈاکٹر دولت رام صاحب نیچرو پیتھ ماہر قدرتی طریقہ علاج کے دیرینہ تجربات و امریکہ و جرمنی کے وسیع معلومات کا نچوڑ ہے۔ قیمت مجلد ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ ہمارے ہسپتال میں بغیر دوائی اور اپریشن کے ہر قسم کی دیرینہ و پوشیدہ اور امراض مخصوصہ کا علاج کیا جاتا ہے

دی نیچر کیور کلینک ۱۴ نسبت روڈ لاہور

(عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی)

الفضل
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۲۲ شعبان ۱۳۵۵ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک رئیس سے مکالمہ

مرتبہ نامہ نگار " الفضل "

یکم نومبر ۱۹۳۶ء کو ایک مسلمان رئیس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے آئے۔ اور حضور سے چند ایک سوالات کئے۔ ان کے حضور نے جو جواب ارشاد فرمائے۔ وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

جماعت احمدیہ کی دُنیوی ترقی

غیر احمدی رئیس:۔ جماعت احمدیہ کوئی مذہبی جماعت نہیں۔ اور دُنیوی طور پر اس نے جس قدر ترقی کرنی تھی۔ کر چکی ہے۔ اس سے زیادہ ترقی نہیں کر سکتی

حضرت امیر المومنین:۔ ہر ایک تحریک کی ترقی کے جدا جدا اسباب ہوتے ہیں۔ اور ان کو دیکھنا پڑتا ہے۔ لہٰذا احمدیت کی ترقی کے اصل اسباب کو بھی دیکھنا ہوگا۔ مذہبی ترقی کے واسطے ایسے دلائل بھی ہونے چاہئیں۔ جن کو ایک ان پڑھ بھی سمجھ سکے۔ چنانچہ جب ایک بدوی سے پوچھا گیا۔ کہ ہستی باری تعالےٰ کا کیا ثبوت ہے۔ تو اس نے کہا۔ کہ جب اونٹ کا لیدنا اونٹ کا ثبوت ہے۔ اور ایک مینگنی بکری کے وجود کو ثابت کرتی ہے۔ تو یہ زمین و آسمان خدا تعالیٰ کے وجود پر کیوں دلیل نہیں:۔

پس سوچنے والی بات یہ ہے کہ احمدیت کی اس وقت تک کی ترقی کے اصل اسباب کیا تھے۔ اور کن حالات میں اس نے ترقی کی۔ بعض ترقیات تو آپس میں لازم ملزوم ہوتی ہیں۔ مثلاً کسی کا بادشاہت کی وجہ سے ترقی کرنا۔ یا جیسے اگر کوئی شخص کسی جگہ جائے۔ تو اس کا کرتہ اور شلوار بھی اس کے ساتھ جائے گا۔ مگر کرتہ اور شلوار اصل مقصود نہیں ہوا کرتے

اسی طرح احمدیت کی اصل ترقی تو روحانیت یا معارف وحقائق کی ترقی ہے۔ لیکن کمزور لوگوں کی ہدایت کے لئے خدا تعالےٰ نے اس کو دُنیوی ترقی بھی دی ہے۔ اور دے گا لیکن دُنیوی ترقی اس کا اصل مقصود نہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترقی کا اصل مقصود بھی بادشاہت نہ تھی۔ گو خدا تعالےٰ نے عوام کی ہدایت کے لئے حضور اور حضور کے غلاموں کو بادشاہ بنا دیا۔ اور حضور کی دُنیوی حکومت و ترقی بھی لوگوں کی ہدایت کا ایک ذریعہ بن گئی۔

احمدیت نے صداقت کو ایسے آسان رنگ میں پیش کیا ہے۔ کہ معمولی سمجھ کا انسان بھی سمجھ سکتا ہے چنانچہ ایک شخص پیرا نامی کسی سخت مرض میں مبتلا ہو کر قادیان آیا۔ وہ ایک غریب آدمی تھا۔ اس کے وارث اسے یہاں چھوڑ کر چلے گئے۔ چھ ماہ تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محنت سے اس کا علاج کیا۔ جب وہ تندرست ہو گیا۔ تو اس کے وارث اس کو لینے کے لئے آئے۔ لیکن اس نے جانے سے انکار کر دیا۔ اور قادیان میں ہی رہا۔ اور وہیں فوت ہوا۔ وہ بڑی موٹی سمجھ کا آدمی تھا چنانچہ مجھے بچپن کے زمانہ کا اس کا واقعہ یاد ہے۔ کہ وہ چند پیسے لے کر مٹی کا تیل پی جاتا تھا۔ قادیان میں شروع زمانہ احمدیت میں جبکہ ریل اور تار وغیرہ نہ تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اسے تار دینے کے لئے وقتاً فوقتاً بٹالہ بھیجتے تھے۔ وہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کو سٹیشن پر دیکھا کرتا تھا۔ اور مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی لوگوں کو قادیان جانے سے روکنے کے لئے ہمیشہ بٹالہ سٹیشن پر آیا کرتے تھے اسی سلسلہ میں مولوی صاحب نے مولوی عبد الماجد صاحب بھاگلپوری پروفیسر کو بھی بٹالہ سے واپس کر دیا تھا۔ یہ پروفیسر صاحب اب میرے خسر ہیں۔ اور اکثر افسوس کیا کرتے ہیں۔ کہ اگر میں واپس نہ جاتا۔ تو صحابیت کا درجہ حاصل کر لیتا۔ لیکن افسوس کہ میں واپس چلا گیا:۔

غرض اسی طریق پر مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے ایک دن میاں پیرا سے کہا۔ کہ تُو قادیان مرزے کے پاس کیوں پڑا ہے۔ تو نے اس کا کیا دیکھا ہے اس پر پیرے نے کہا۔ مولوی صاحب میں پڑھا ہوا تو ہوں نہیں۔ پر ایک بات آپ کو بتا دیتا ہوں۔ کہ آپ کو تو میں ہمیشہ سٹیشن پر دیکھتا ہوں۔ آپ لوگوں کو قادیان جانے سے منع کرتے ہیں۔ مگر باوجود اس کے لوگ قادیان جاتے ہیں۔ آپ کی جوتیاں بھی اسی کوشش میں گھس گئیں۔ پر لوگ قادیان جانے سے نہیں رُکتے۔ لیکن مرزا صاحب تو ہمیشہ گھر میں ہی رہتے اور ملاقات کے لئے بھی بسا اوقات لوگوں کو کئی کئی دن انتظار کرنا پڑتا ہے۔ پھر لوگ قادیان کو دوڑے بھاگے چلے جاتے ہیں۔ لیکن آپکو کوئی پوچھتا بھی نہیں۔ آخر کوئی بات تو ہوگی۔ اس سے آپ سمجھ لیں۔ کہ مرزا صاحب کے پاس کیا ہے۔

غرض مذہب کی صداقت کے عوام کی ہدایت کے لئے بھی خدا تعالےٰ نے سامان رکھے ہوئے ہیں۔ جن سے ان پڑھ بھی فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ ورنہ وہ پیرا اس قدر موٹی عقل کا تھا کہ اس کو نماز تک یاد نہ ہوتی تھی۔ آٹھ آٹھ دو دو روپے تک انعام دینے کے وعدے کئے جاتے تھے کہ پانچ نمازیں پڑھے۔ اور یہ انعام لے لے۔ کئی کئی دن اس کو سبحان اللہ یاد کرانے پر لگ گئے۔ مگر ایسے شخص کی ہدایت کے لئے بھی اللہ تعالےٰ نے ایسے دلیل رکھی ہوئی تھی۔

پھر کئی آدمی سیاسی طاقت دیکھ کر ساتھ ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ اپنے دنیوی فوائد کے پیچھے چلتے ہیں۔ بعض اتحاد اور بادشاہت کے رعب کے زیر اثر ہو کر مان لیتے ہیں ایسے لوگوں کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ مذہب کو دنیوی ترقی بھی دیتا ہے۔ ورنہ دنیا مذہب کی اصل غرض نہیں ہوتی۔ پس اصل بات یہ ہے۔ کہ دنیا ہمیشہ دین کے پیچھے آتی ہے۔ اور ہمارا تو ایمان ہے۔ کہ دنیا کی تمام بادشاہتیں ہمیں ملیں گی۔ لیکن ہمارا اصل مقصود دین ہے۔

تبلیغ کی ضرورت

غیر احمدی رئیس۔ مجھے تو کسی تبلیغ کی ضرورت ہی نہیں۔ میں تو کہا کرتا ہوں کہ مجھے تبلیغ کیوں کرتے ہو۔ اگر آپ حق پر ہیں۔ تو دعا کریں۔ آپکی دُعا اگر قبول ہو گئی تو مجھے خود بخود کھینچ لے گی۔

حضرت امیر المومنین۔ اس میں تین غلطیاں ہیں۔ اول یہ خیال کرنا کہ ہدایت خود بخود مل جاتی ہے۔ دوم یہ کہنا کہ تبلیغ کی ضرورت نہیں۔ سوم یہ کہنا کہ صرف دعا کرنا ہی کافی ہے

ان کی تردید قرآن کریم سے بھی ہوتی ہے اور عقل سے بھی۔ کیونکہ اگر یہ مانا جائے کہ جس مذہب کی ہدایت خود بخود ہو جائے وہ سچا ہے ورنہ نہیں۔ تو اس طرح گویا یہ ماننا پڑے گا۔ کہ نیکی اور بدی خود بخود پیدا ہوتی ہے۔ اور اس صورت میں نہ تو کوئی مجرم رہا۔ اور نہ قابل تعریف رہا۔ مثلاً سنگ مرمر اور کیکر کی لکڑی کی قیمت میں تو فرق ہے مگر ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ سنگ مرمر نیک ہے اور کیکر کی لکڑی گنہگار ہے۔ پس ان کی قیمت میں تو فرق ہے۔ لیکن درجے میں کوئی فرق نہیں۔ اسی اصول پر اگر نیکی اور بدی کو بھی خود بخود حاصل ہونے والی مانا جائے۔ تو نہ کسی نیک کی تعریف باقی رہتی ہے نہ کسی بد کی ذلت ہو سکتی ہے۔ اسی طرح حضرت ابوبکر اور حضرت عمر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے درجات میں کوئی فرق نہیں رہے گا جبری نیکی سے کسی شخص کی کوئی قدر نہیں رہتی۔ اس طرح تو گویا نیک لوگ خدا کی دی ہوئی

لیکن ہم قرآن مجید میں زمین و آسمان کی چیزوں یا ملائکہ کی تعریف نہیں دیکھتے۔ ہاں خدا تعالےٰ کی اپنی تعریف یا انسانوں کی تعریف نظر آتی ہے۔ کیونکہ انسان اپنی عقل و حکمت کے ماتحت نیکی کرتے ہیں۔ قرآن کریم میں آتا ہے۔ ولوشاء اللہ ما عبدنا من دونہ من شیئٍ الآیہ۔ یعنی کفار کہتے تھے۔ اگر خدا ہم سے شرک نہ کراتا۔ تو ہم شرک نہ کرتے۔ وہ ہمیں جبر کر کے ہدایت پر لے آتا لیکن خدا تعالےٰ نے اس کی تردید فرمائی ہے اور فرمایا۔ کہ یا ایھا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک فان لم تفعل فما بلغت رسالتہ الآیہ۔ اے رسول اگر تبلیغ کرتے ہوئے تم نے کسی چھوٹی سے چھوٹی چیز کو بھی چھوڑ دیا۔ تو گویا تم نے ساری رسالت ہی نہیں پہنچائی۔ اور ہمارا یہ فیصلہ ہوگا۔ کہ تم نے تبلیغ کا کوئی کام نہیں کیا۔ پس اول تو قرآن کریم خود تبلیغ کا حکم دیتا ہے۔ آپ اگر جبر کو جائز سمجھتے ہیں۔ تو یہی سمجھ لیں کہ جو تبلیغ کر رہا ہے وہ بھی خدا کے حکم سے ہی تبلیغ کر رہا ہے۔ کیونکہ الکو خدا خاموش نہیں کرتا آپ بھی سنتے رہیں۔ آپ اسکی تبلیغ پر کوئی اعتراض نہیں کر سکتے۔ خدا تعالےٰ جب چاہے گا۔ اسے خود بخود چپ کرا دے گا۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ہدایت اور ضلالت میں نے خود واضح کر دی ہے۔ اور پھر تبلیغ کا حکم فرمایا۔ کہ فذکر ان نفعت الذکرٰی۔ یہاں "اِنْ" بمعنی "قد" ہے۔ کہ نصیحت کر نصیحت نے ہمیشہ دنیا کو فائدہ دیا ہے۔ دعا بھی وہی تبلیغ کی قائم مقام ہوسکتی ہے جس میں کامل انابت الی اللہ ہو۔ دُعا درحقیقت کامل انابت الی اللہ کا ہی نام ہے۔ قرآن مجید میں آتا ہے۔ کہ کھڑے بیٹھے۔ لیٹے مومن ہر وقت ذکر الٰہی کرتا ہے۔ حالانکہ لیٹے ہوئے تو وہ سو بھی جاتا ہے۔ پس اس کا یہی مطلب ہے کہ وہ محبت کی چنگاری جو وہ لیکر سوتا ہے جب اٹھتا ہے۔ تو وہ شعلہ محبت کا پھر بھڑک اٹھتا ہے۔ اور خدا کی طرف بندے کو مائل کر دیتا ہے۔

نیز دعا انسان کے اخلاص کے اظہار کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ تاکہ انسان کی نگاہ دوسری طرف سے ہٹکر خدا تعالےٰ کی طرف لگی رہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر دنیا پر نہ تھی۔ گو زادالمعاد میں آپ کے گھوڑوں کپڑوں اور اسباب وغیرہ کا ذکر بھی آتا ہے مگر یہ سب کچھ اللہ تعالےٰ کے دین کی خاطر اور اس کے حکم کے ماتحت تھا۔ ایسا ہی قرآن کریم میں حضرت سلیمانؑ کے گھوڑوں اور ان کے محل کا ذکر ہے۔ کہ کئی ہزار گھوڑے تھے۔ لیکن حضرت سلیمانؑ کی نظر ان پر نہ تھی۔ لیکن جبکہ قرآن کریم میں حضرت سلیمانؑ کو بغیر حساب رزق ملنے کا ذکر ہے۔ اگر وہ ایک لنگوٹی باندھے رکھتے تو یہ وعدۂ الٰہی پورا ہوتا دنیا کس طرح دیکھتی۔ پس الٰہی وعدہ کا ایفاء دکھانے کے لئے حضرت سلیمان نے گھوڑے وغیرہ رکھے تھے۔ ورنہ جب قربانی کا سوال آئے۔ تو یہ لوگ ان چیزوں کی کوئی پروا نہیں کرتے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ حبّ الوطن من الایمان اور جب آپؐ فتح مکہ کے وقت مکّہ تشریف لے گئے۔ تو صحابہ نے دریافت فرمایا۔ کہ حضور کہاں قیام فرمائیں گے۔ اس پر حضور کی آنکھوں میں بوجہ مکہ کی محبت کے آنسو آگئے۔ اور فرمایا۔ کہ مکہ والوں نے تو میرے رہنے کے لئے کوئی جگہ چھوڑی ہی نہیں۔

انبیا اور انکے متبعین کو دُنیا سے محبت نہیں ہوتی

ایک دفعہ کا ذکر ہے۔ کہ فتح مکہ کے بعد کی ایک جنگ کے ختم ہونے پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال مکہ والوں میں تقسیم کیا۔ تو ایک نوجوان انصاری نے اعتراض کیا۔ کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے۔ اور مال مکّے والوں کو بانٹ دیا گیا ہے۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام صحابہ کو جمع کیا اور فرمایا۔ مجھے ایک بات پہونچی ہے۔ انصار بھی سمجھ گئے۔ اور انہوں نے عرض کیا۔ حضور وہ ایک نادان نوجوان نے بات کہی ہے۔ ہم اس سے اپنی برأت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمارا اس سے کوئی واسطہ نہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ بعض باتیں جب منہ سے نکل جاتی ہیں تو وہ اپنا نتیجہ پیدا کر کے رہتی ہیں۔ تم یہ بات دو طرح کہہ سکتے تھے۔ یہ بھی کہہ سکتے تھے۔ کہ جب مکّہ والوں نے خدا کے رسول کو اپنے شہر سے نکال دیا۔ اور اس کے رہنے کے لئے کوئی جگہ نہ رہی۔ تو ہم نے اُسے پناہ دی۔ اور اپنی جانیں اور اموال لٹا کر اور اپنی گردنیں کٹوا کر اس کی حفاظت کی۔ اور اسے اپنے گھروں میں جگہ دی۔ لیکن جب اموال آئے۔ تو خدا کا رسول ہمیں بھول گیا۔ اور اس نے مال اپنے مکّے کے رشتہ داروں میں بانٹ دیا۔ اور ہماری کوئی پروا نہ کی۔ لیکن اگر تم چاہتے تو یہ بھی کہہ سکتے تھے۔ کہ تمام انبیا ایک عظیم الشان نعمت کی خبر دیتے چلے آئے تھے۔ وہ یہ کہتے چلے آئے تھے۔ کہ ایک نبی آئیگا اور وہ نہایت بلند عظمت و شان رکھتا ہوگا۔ اس نبی کو خدا نے مکّہ میں پیدا کیا۔ وہ وہاں رہا۔ اور جب خدا تعالےٰ نے اس کے ہاتھ پر مکّہ فتح کیا۔ تو مکّہ والوں نے چاہا۔ کہ اپنے رسول کو اپنے شہر میں لے جائیں۔ لیکن اس وقت خدا تعالیٰ نے مکّہ والوں کو کہا۔ تم اونٹ گھوڑے اور دیگر اموال لے جاؤ۔ لیکن مدینہ والے خدا کا رسول اپنے گھروں کو لے جائیں یہ سُنکر انصار رو پڑے۔ اور اپنی برأت کرنے لگے۔ تب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ لیکن باتیں جب منہ سے نکل جاتی ہیں۔ تو اپنا نتیجہ ضرور دکھایا کرتی ہیں۔ اب خدا تعالےٰ نے اس کی سزا کے طور پر یہ فیصلہ صادر فرمایا ہے۔ کہ اے انصار تم کو ان قربانیوں کے عوض دُنیا میں قیامت تک سلطنت نہیں ملے گی۔ ہاں ان کا بدلہ حوضِ کوثر پر تم کو دے دیا جائیگا۔ چنانچہ دیکھ لو۔ اسلام میں مغل پٹھان حتیٰ کہ حبشی بھی بادشاہ ہوئے اور تین سو سال تک حبشیوں نے بادشاہت کی۔ اور اور بھی جو قومیں مسلمان ہوئیں۔ ان کو خدا تعالےٰ نے سلطنت بخشی۔ لیکن انصار ۱۳ سو سال سے کسی حصۂ دُنیا کے بادشاہ نہیں ہوئے۔ غرض بعض انبیاء کو بادشاہ بنایا گیا۔ اور بعض غربت کی حالت میں ہی دنیا سے گذر گئے۔ لیکن جو بادشاہ بنے۔ ان کو بھی دنیا سے محبت نہیں ہوتی بلکہ اگر ان سے خدا تعالےٰ کروڑوں روپیہ کا مطالبہ کرے۔ اور وہ ان کے پاس ہو تو وہ خوشی سے اس کو حاضر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ تاریخوں میں آتا ہے۔ ایک جنگ کے موقعہ پر حضرت عمرؓ نے ارادہ کیا۔ کہ وہ قربانی میں حضرت ابو بکرؓ سے بڑھ جائینگے۔ اس سے پہلے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کبھی اپنے گھر سے نصف مال نہیں لائے تھے۔ اس کو دیکھتے ہوئے حضرت عمرؓ نے آدھا مال گھر سے لا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ لیکن ان کے آنے سے پہلے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنا مال لاچکے تھے۔ اور وہ مال اس قدر تھا۔ کہ اسے دیکھکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ گھر میں کیا چھوڑ آئے ہو۔ حضرت ابو بکرؓ نے جواب دیا۔ جو کچھ گھر میں تھا۔ وہ سب یہاں لے آیا ہوں۔ اور اب اللہ اور اس کے رسول کا نام ہی گھر میں چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو میت کی وجہ سے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بڈھا کہا کرتے تھے۔ ورنہ وہ چند سال ہی ان سے بڑے تھے یہ دیکھکر کہنے لگے۔ اس بڈھے نے تو مجھے شکست دیدی۔ اور یہ ہمیشہ ہی مجھ سے بڑھ جاتا ہے۔

پھر جمع دولت کے لحاظ سے اگر دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب عبدالرحمٰن بن عوف فوت ہوئے۔ تو ۲½ کروڑ روپیہ کی جائداد انہوں نے چھوڑی۔ لیکن اگر اللہ تعالےٰ ان سے یہ بھی طلب کرتا۔ تو وہ خوشی سے ساری جائداد پیش کر دیتے غرض اصل میں ساری دنیوی ترقیات خدا تعالےٰ ہی دیتا ہے۔ اور دعا کے ذریعہ اخلاص کا پتہ لگتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ انسان کے اخلاص کا پتہ تبھی لگ سکتا ہے۔ جب اسکے

Digitized by Khilafat Library

اندر طاقت ہو۔ اگر ایک نامرد اپنی عصمت کا اور نابینا بدنظری سے بچنے کا دعوٰی کرے۔ یا ایک بے دست و پا آدمی یہ کہے۔ کہ میں نے اپنی ساری عمر میں کسی کو نہیں مارا۔ تو ان کا یہ دعوٰی محض عبث ہوگا۔ جب ان میں گناہ کرنے کی طاقت ہی نہیں۔ تو ان کا پاکیزگی یا پرہیزگاری کا دعوٰے کرنا بالکل فضول ہے۔ غرض انابت الی اللہ کے ماتحت بار بار دعا کر کے انسان کو چاہیئے کہ وہ خدا کی طرف جھکا رہے۔ اور اگر کسی کے پاس لاکھوں روپیہ ہے۔ اور اس کو پانچ روپے کی ضرورت پڑ گئی ہے تو وہ یہ نہ کہے کہ مجھے روپیہ کی کیا پڑا ہے۔ میرے پاس لاکھوں روپے ہیں وہ ایماندار تبھی کہلائے گا۔ جب وہ کہیگا۔ کہ میرا یہ کام خدا تعالےٰ ہی کریگا روپیہ پیسہ کا کوئی اعتبار نہیں۔ میرا توکل خدا تعالےٰ کی ذات پر ہے۔

دعا اور توکل

علاوہ ازیں دعا ایک سہارا اور ایک سواری ہے۔ اور چونکہ خدا تعالیٰ میں ہر ایک طاقت کے سلب کر لینے کی قدرت بھی ہے۔ اس لئے دعا کے ذریعہ ہر وقت اس کی حفاظت و اعانت طلب کرتے رہنا چاہیئے۔ اور اگر انسان کے پاس کچھ بھی نہیں اور اس کو ہزاروں لاکھوں روپوں کی ضرورت پڑ گئی ہے تب بھی وہ یہ کہیگا۔ کہ پروا نہیں۔ میرا خدا میری اس ضرورت کو پورا کر دیگا۔ اور وہ ہر بات پر قادر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے ایک دفعہ کوئی شخص اپنا قرضہ لینے آیا آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ۔ اس نے جانے کے لئے اصرار کیا۔ آپ نے فرمایا ٹھہرو تب ایک مریض باہر سے آیا۔ اور ایک تھیلی ساتھ لایا۔ وہ تھیلی بند کی بند لیکر قرضخواہ چلا گیا۔ کسی نے پوچھا۔ کیا ان روپوں کو تم نے گن لیا ہے۔ اس نے کہا۔ اس میں پورے ہی روپے ہیں۔ میں نے دیکھ لئے تھے۔ تو خدا تعالےٰ مومن سے ایسا سلوک بھی کیا کرتا ہے۔ اسی طرح ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہے۔ ان کو کسی نے ایک پڑیہ ہدیہ میں دی۔ انہوں نے وہ واپس کر دی۔ کہ یہ میری نہیں۔ کیونکہ میری ضرورت سے ۸ر اس میں کم ہیں۔ تب اس پیش کرنیوالے نے کہا میں بھول گیا ایک اور شخص نے بھی ہدیہ دیا تھا۔ اور پھر اس میں آٹھ آنے زیادہ کر دیئے۔ تب اس بزرگ نے اسے لے لیا۔ اور کہا۔ اب یہ رقم میری ہے۔ کیونکہ مجھے اسی قدر رقم چاہیئے تھی۔ جو خدا نے دیدی تو عارف کو ہر وقت امداد مل جایا کرتی ہے۔ ایک کروڑپتی مومن کروڑوں روپیہ کی موجودگی میں بھی ڈریگا۔ کہ اگر خدا تعالےٰ ان کو لے لے تو یہ کیا چیز ہے۔ اور اگر مومن فقیر ہوگا اور اس کو کروڑ کی ضرورت پڑے گی۔ تو وہ کہیگا یہ رقم موجود ہے۔ کیونکہ وہ خدا تعالےٰ کی قدرت پر نظر رکھیگا۔ غرض ایک کروڑپتی کی دعا بھی اسی طرح چلتی رہیگی جس طرح ایک فقیر کی۔ ورنہ ایک امیر کو جس قدر نعمت ملیگی اتنا ہی اس کا دعا کا خانہ کم ہوتا جائیگا۔ حالانکہ خدا تعالےٰ دنیا تو مومن کو بطور انعام دیا کرتا ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور کچھ آدمی اونٹوں پر سفر کر کے حاضر ہوئے۔ لیکن وہ اونٹوں سے اتر کر اتنی جلدی آپؐ کے پاس پہنچے کہ اس عرصہ میں اونٹوں کو باندھا نہیں جا سکتا تھا۔ اس پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اونٹوں کا کیا کر آئے ہو۔ وہ کہنے لگے حضور ان کو خدا کے توکل پر چھوڑ آئے ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ جاؤ اور ان کے گھٹنے باندھو۔ اور پھر توکل کر کے آؤ۔ غرض دعا کا عملی حصہ توکل کہلاتا ہے۔ اور دعا بھی سامانوں کی موجودگی میں استعمال اسباب کے ساتھ ملکر رنگ دکھایا کرتی ہے۔ لیکن جہاں خدا تعالےٰ نے کوئی نشان دکھانا ہوتا ہے۔ وہاں بغیر رعایت اسباب بھی مقصد پورا ہو جاتا ہے ایک واقعہ کا ذکر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے آخری ایام میں حضور کو کھانسی بہت ہوگئی۔ ڈاکٹر عبدالحکیم جو مرتد ہو چکے تھے۔ انہوں نے قادیان کے اخبارات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیماری کا ذکر پڑھکر اپنا یہ الہام شائع کر دیا۔ کہ مرزا صاحب کو نعوذ باللہ سل ہوگئی ہے (میرے نزدیک انہیں الہام نہیں ہوتا تھا۔ اور جن الہامات کو پیش کرتے تھے۔ وہ ان کے دماغی نقص کا نتیجہ تھے) ان دنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تیمار دار تھا۔ اور نوجوان تھا۔ اور نوجوانوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے۔ میں بڑی احتیاط سے پرہیز کراتا ان دنوں باہر سے کچھ پھل بطور تحفہ آئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان میں سے کیلا لیکر کھانا شروع کر دیا میں نے روکا۔ کہ آپ کو تو نزلہ کھانسی ہے اور اس میں یہ مضر ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ ان دنوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معالج تھے میں نے کہا مولوی صاحب کیلے سے منع کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مسکراتے گئے۔ اور کیلا کھاتے گئے۔ آخر فرمایا۔ مجھے ابھی الہام ہوا ہے۔ کہ کھانسی ہٹ گئی اس لئے میں نے کیلا کھا لیا ہے۔ تاکہ آزمائش ہو جائے۔ کہ کھانسی ہٹ گئی ہے یا نہیں چنانچہ اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پھر کھانسی بالکل نہیں ہوئی۔ تو جہاں منشائے الٰہی کے ماتحت کوئی نشان دکھانا مقصود ہوتا ہے۔ وہاں تقدیر خاص کے ماتحت اکیلی دعا ہی نتیجہ دکھا دیتی ہے ورنہ قرآن مجید کے عام احکام نافذ ہوتے ہیں۔ لیکن خدا تعالےٰ کے خاص اذن کے آنے تک دونوں باتیں دعا اور توکل یعنی دعاء اور رعایت اسباب مل کر چلیں گی۔

لکھا ہے۔ کہ سید عبد القادر صاحب جیلانی بعض اوقات کئی کئی ہزار روپیہ کا کپڑا پہنتے تھے۔ جب ان پر اسراف کا اعتراض ہوا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ کہ میں تو ننگا رہنے کو بھی تیار ہوں۔ اور میں تو نہیں کھاتا جبتک خدا مجھے نہیں کہتا کہ اے عبد القادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے۔ کہ یہ کھا۔ اور میں نہیں پہنتا جبتک خدا مجھے نہیں کہتا۔ کہ اے عبد القادر تجھے میری ذات ہی کی قسم ہے کہ یہ پہن۔ ورنہ میں تو بھوکا اور ننگا رہنے کو بھی تیار ہوں۔ غرض جبتک انسان ایسے مقام پر نہ پہونچ جائے۔ اس وقت تک دعا توکل اور تبلیغ تینوں چیزیں اکٹھی چلتی ہیں۔ قرآن کریم میں دعا کا بھی حکم ہے۔ کہ ادعونی استجب لکم۔ اور تبلیغ کا بھی حکم ہے۔ کہ بلغ ما انزل الیک من ربک اور پھر فرمایا۔ کہ ثم ابلغہ مأمنہ کہ مخالفین اسلام کو بلاؤ۔ اپنے پاس رکھو۔ ان کو خوب تبلیغ کرو۔ اور پھر ان کو اگر وہ نہ مانیں تو بحفاظت ان کے مقام پر پہنچا دو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کے زمانہ میں ایک جوشیلا عرب قادیان میں آیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور باقی احباب نے اسے خوب سمجھایا۔ لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔ تب اللہ تعالےٰ کی طرف سے الہام ہوا۔ کہ یہ شخص تبلیغ سے نہیں۔ بلکہ دعا سے سمجھے گا۔ اور اس پر دعا کا حربہ اثر کریگا چنانچہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ تو دوسرے دن ہی وہ خود مسجد میں آکر لوگوں سے کہنے لگا۔ کہ میں نے غور کیا ہے۔ وفات مسیح کا یہ ثبوت ہے۔ اور صداقت مسیح موعود کا یہ ثبوت ہے۔ اور خود ہی دلائل دینے لگ گیا۔ گویا اللہ تعالےٰ نے خود ہی اسے دلائل سکھا دیئے۔ اور اس نے بیعت کر لی۔ پھر وہ شخص اپنے ملک کو واپس چلا گیا۔ جب میں حج کو گیا۔ تو مجھے وہاں جا کر معلوم ہوا۔ کہ وہاں لوگ کہتے ہیں۔ کہ یہاں ایک شخص یوسف نامی تھا۔ وہ ایک قافلہ کے ساتھ ملکر ایک ہندوستانی کو مسیح و مہدی کہتا تھا۔ اور لوگوں کو باتیں سُناتا جاتا تھا۔ اور قافلے کے ساتھ ساتھ چلتا جاتا تھا۔ لوگ اس کو مارتے۔ اور وہ بیہوش ہو جاتا۔ مگر جب اسے ہوش آتا۔ تو وہ بھاگ کر پھر قافلے سے آملتا اور تبلیغ کرنے لگ جاتا۔ پھر معلوم نہیں اس کو مار دیا گیا یا وہ فوت ہو گیا۔ عرب میں اس کا کوئی پتہ نہیں لگ سکا غرض جب اللہ تعالےٰ نے اس کو سمجھایا۔ تو اس نے اس قدر جوش سے تبلیغ کی۔ کہ جس کی نظیر مشکل سے ملتی ہے۔ پس کہیں [illegible]

عشق و محبت ۱۰

پیارو - آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

پھر پڑھو - پھر پڑھو پھر پڑھو - پھر بین السطور پڑھو پھر بین السطور پڑھو

پھر معرفت کی عینک سے پڑھو پھر محبت کی چادر اوڑھکر پڑھو اور دعا کا سہارا لیکر پڑھو تب حقیقت کھلے گی

ناظرین اخبار "الفضل" - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج میں کچھ دن کے لئے مضامین "**عشق و محبت**" بند کرتا ہوں - البتہ شائد "**ذکر و فکر**" کے مضامین درمیان میں جاری رہیں - واللہ اعلم - اور مقصد ان مضامین کے بند کرنے کا فی الحال یہ ہے - کہ پے در پے جو یہ وزنی - اور مقوی غذا آپ کے اندر گئی ہے - یعنی فیرنی اور فالودہ - تو اب کچھ دن اس کے ہضم کرنے کے لئے درکار ہیں - پس آپ مہربانی کرکے اُن کو دوبارہ سہ بارہ پڑھیں - اور انہیں قصہ کہانی نہ سمجھیں - بلکہ معرفت کی عینک سے جو سبق **بین السطور** ہر مضمون میں مخفی ہے - اُسے نکالیں - اور غور کریں - اور پھر اس سے فائدہ اٹھائیں - جب یہ کھانا ہضم ہو جائے گا - تو انشاء اللہ تعالیٰ اگلی قسط اسی کی توفیق - اور اسی کے فضل سے اخبار میں آجائے گی - اور یقین کریں - یہ مضمون میں نے نہیں لکھے - بلکہ مجھ سے لکھوائے گئے ہیں - اور میرے دماغ نے نہیں گھڑے - بلکہ اوپر سے نازل ہوئے ہیں - اور میرے دل نے تجویز نہیں کئے - بلکہ کہیں اور سے بھیجے گئے ہیں - اور معلوم نہیں - کہ آگے خدا تعالیٰ اسے کہاں تک پہونچائے گا - اور مکرمی عرفانی صاحب کو بعد سلام کے واضح ہو - کہ میں نے آپ کے کہنے سے معرفت اور محبت کی فیرنی اور وحی والہام کا فالودہ تیار کرکے پیش کیا ہے - اگر کچھ لطف آیا ہو اور وہ پہلی شکایت جاتی رہی ہو - تو نوش فرما کر دعا دیں - اور آئندہ صحابہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر طعن نہ کریں - کیونکہ اُن کی زنبیلِ قلب میں سے نہ صرف مکانوں کے نام عام لوگوں کے لئے اور لاٹھی اور تلوار جیسے کھلونے بچوں کے لئے نکل آتے ہیں - بلکہ معرفت کا نور اور محبت کی آگ بھی وہ وہیں کہیں سے نکال کر عرفانیوں کے سامنے رکھ دیتے ہیں ؎

Digitized by Khilafat Library

یاد رہے - کہ ناظرین ان مضامین "عشق و محبت" کے سوا بعض اور مضامین کو بھی دوبارہ پڑھیں - جو اس سلسلہ سے کچھ دن پہلے چھپ چکے ہیں - مگر ہیں اسی مضمون کے متعلق - اور ان میں بھی سلوک کی راہوں کا ذکر ہے - یعنی وہ راہیں جو طالب کو کوئے جاناں تک لے جاتی ہیں - اور وہ مضامین خصوصاً یہ ہیں :-

۱	وہ دن :-	"الفضل" مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۳۶ء
۲	ناز و نیاز :-	"الفضل" مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۳۶ء
۳	تقوےٰ کی باریک راہیں :-	"الفضل" مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۳۶ء
۴	تحریکِ جدید کا پہلا مطالبہ :-	"الفضل" مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۶ء

۵ - اب تو جاتے ہیں میکدہ سے ہم۔ ”الفضل“ مورخہ ۹ - اکتوبر ۱۹۳۶ء

۶ - معرفت ”الفضل“ مورخہ ۱۷ - اکتوبر ۱۹۳۶ء

۷ - وحی والہام ”الفضل“ مورخہ ۲۳ - اکتوبر ۱۹۳۶ء

۸ - اور اشتبقوا الخیرات ”الفضل“ مورخہ ۱۶ - اگست ۱۹۳۶ء

اور اگر زیادہ باریک بینی سے کام لیں۔ تو ہر مضمون ذکر وفکر کا ایک بطن رکھتا ہوا نظر آئے گا۔ اور اس کا بطن اس کے ظاہر سے زیادہ مفید معلوم ہو گا۔

یاد رہے۔ کہ اب تک جو حصہ عشق ومحبت کا بیان ہوا۔ وہ **دیباچہ عشق** ہے اصل نہیں ہے۔ اور عشق فرضی اور وہمی اور مجازی اور خیالی بھی ہوتے ہیں۔ وہ صرف اصلی یا حقیقی اس وقت کہلانے کے مستحق ہوتے ہیں۔ جب معشوق کے چہرہ سے نقاب اس طرح سرکائی جائے (اسی کی اجازت اور مرضی سے) کہ دنیا کو معلوم ہو جائے۔ کہ ہاں واقعی یہی معشوق محبت کرنے کے لائق ہے۔ اور یہ کوئی وہمی۔ اور فرضی معشوق نہیں ہے۔ بلکہ تمام معشوقانِ مجازی سے زیادہ ظاہر اور باہر اس کا حسن ہے اور اس کی تجلیاں سورج کی روشنی سے زیادہ تیز۔ اور اس کا جمال بدرِ کامل سے زیادہ دلکش ہے۔ اور اس کے ناز وادا عالمین کی تمام دل ربائیوں سے زیادہ آنکھوں اور دل کے اندر کھب جانے والی ہیں۔ تب واقعی یقین آتا ہے۔ کہ ہاں یہ سب بیانِ حسن فرضی اور جذباتی نہیں ہے۔ بلکہ اس کی تہ میں ایک حقیقت ہے۔ اور اسی بیان کے لئے آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ صفاتِ الٰہی اور اسمائے الٰہی۔ اور افعال الٰہی۔ اور حسن واحسان خداوندی کا ذکر اور **رب العالمین** کے فیوض اور فیضان کا تذکرہ آئے گا۔ اور اصل میں وہی حصہ ہے۔ جس کے لئے یہ سارا مضمون لکھا جا رہا ہے۔ باقی سب اس کی فروعات ہیں۔ وہی جڑ ہے اور باقی سب باتیں ضمنی۔ وہ ایک معشوق ہے۔ جو ہمیشہ سے معشوق تھا۔ سو اس نے ارادہ کیا۔ کہ میرا حسن ظاہر ہو۔ مگر اس کے حسن نے مطالبہ کیا۔ کہ اس کے عاشق پیدا ہوں۔ اور عاشقوں نے مطالبہ کیا۔ کہ عشق پیدا ہو۔ اور عشق نے مطالبہ کیا کہ قربانیاں پیدا ہوں۔ اور قربانیوں نے مطالبہ کیا۔ کہ ابدی جنت پیدا ہو۔ اور ابدی جنت نے مطالبہ کیا۔ کہ وصل پیدا ہو۔ اور وصل نے مطالبہ کیا۔ کہ عاشق ومعشوق دونوں ہمیشہ کے لئے ایک ہو جائیں۔

سو یہ ہے **رازِ عشق**۔ اور **رازِ خلقِ انسانی**۔ اور **رازِ نبوت**۔ اور چونکہ ایسے معشوق کے چہرہ سے نقاب برداری ناممکن ہے۔ جب تک وہ خود ہی اجازت نہ دے۔ وہ خود ہی اشارہ نہ کرے۔ وہ خود ہی حکم نہ دے۔ اس لئے میں ایک خطرناک دلدل میں پھنس گیا ہوں۔ اور پہلے خود اسی سے اسی کا فضل مانگتا ہوں۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح علیہما السلام اور تمام احباب سلسلۂ احمدیہ خصوصاً صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔ اور رفقائے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس بات کے لکھنے اور بیان کرنے میں میری مدد کرے۔ اور آخر میں خود اسی ذات والاصفات کے قدموں میں گر کر اور اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر۔ اور اس کی دہلیز پر اپنا ماتھا رکھکر یہ عرض کرتا ہوں۔ کہ

Digitized by Khilafat Library

بروں آ ور سر از بُردِ یمانی ؎ کہ روئے تست صبحِ زندگانی

آمین

خاکسار محمد اسمٰعیل۔

رمضان المبارک کے مسائل

(از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)

اب چونکہ رمضان شریف قریب ہے۔ اسلئے مناسب ہے کہ اس بابرکت مہینہ کے بعض ضروری مسائل سے احباب کو واقفیت حاصل ہو جائے۔

۱ ۔ تراویح

یاد رکھنا چاہیئے کہ شریعت اسلامیہ میں رمضان میں کوئی نماز جو اور مہینوں میں نہ ہو مقرر نہیں۔ حضرت عائشہ رضؓ سے کسی نے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں کیا نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ حضور کی نماز میں رمضان اور غیر رمضان کے لحاظ سے کوئی فرق نہ تھا۔ حضرت عائشہ رضؓ کے اس جواب سے واضح ہوتا ہے کہ رمضان میں اور مہینوں کے مقابلہ میں کوئی نئی نماز شریعت نے مقرر نہیں کی لیکن یہ جو لوگ رمضان میں آج کل تراویح پڑھتے ہیں اس کی حقیقت یہ ہے کہ شریعت محمدیہ نے نماز عشاء کے بعد ایک نماز واجب کی ہے جسے وتر کہتے ہیں جو کم سے کم تین رکعت ہے۔ ان وتروں کا وقت عشاء کی سنتوں سے لے کر صبح کی اذان کے وقت تک ہے حضور علیہ السلام نے وتر تین سے گیارہ تک پڑھے ہیں۔ نیز آپنے کبھی یہ نماز پہلی رات کبھی آدھی رات اور کبھی پچھلی رات کو پڑھی ہے۔ مگر بعد کے سالوں میں عام عادت کے طور پر حضور وتر کی نماز پچھلی رات کو پڑھا کرتے تھے یعنی وتروں سے اسوقت فارغ ہوتے تھے کہ دس پندرہ منٹ کے بعد صبح کی اذان ہو جاتی۔ پس یہ نماز اگر پہلے وقت پڑھی جائے تو صرف وتر کہلائے گی۔ لیکن سو کر اٹھ کر پڑھنے سے علاوہ وتر کے اس کا نام تہجد بھی ہوگا۔ کیونکہ تہجد کے معنی ہیں کہ سو کر جاگنا۔ یہ نماز اکیلے بھی ہو سکتی ہے۔ اور جماعت سے بھی ایک دفعہ حضرت ابن عباس رضؓ نے جنکی عمر اس وقت دس سال کی تھی چاہا کہ حضور علیہ السلام کی تہجد کی کیفیت معلوم کریں تو آپ اپنی خالہ حضرت میمونہ ام المومنین کے گھر جا کر اس دن شب باش ہوئے جس دن حضور علیہ السلام کی باری تھی۔ وہ کہتے ہیں حضور پچھلی رات کو اُٹھے۔ آنکھوں سے نیند پونچھتے رہے پھر باہر صحن میں نکلکر آسمان کو دیکھا اور یہ آیات تلاوت کیں ان فی خلق السمٰوات والارض الآیۃ۔ پھر آپنے ایک لٹکے ہوئے مشکیزہ سے وضو کیا اور تہجد کی نماز کے لئے کھڑے ہو گئے میں یہ ساری کارروائی خاموشی سے دیکھتا رہا اور پھر اٹھ کر جس طرح حضور نے کیا اُسی طرح میں نے بھی کیا اور حضور کے ساتھ نماز میں شامل ہونے کے لئے حضور کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا حضور نے نماز ہی میں مجھے کان سے پکڑ کر ادھر سے گھما کر اپنے دائیں طرف کھڑا کر لیا۔ کیونکہ اگر مقتدی اکیلا ہو تو اُسے امام کے ساتھ اسکے دائیں طرف کھڑا ہونا چاہیئے۔ غرض ابن عباس رضؓ نے تہجد کی نماز حضور کے پیچھے جماعت سے پڑھی۔ اسی طرح رمضان شریف میں ایک دفعہ حضور پچھلے وقت مسجد میں تہجد پڑھ رہے تھے کہ چند لوگ حضور کے پیچھے آکر مقتدی بن گئے۔ پھر دوسرے روز زیادہ لوگ آئے تیسرے روز اُن سے بھی زیادہ اور چوتھے روز ساری مسجد بھر گئی مگر اُس روز حضور باہر نہ نکلے۔ اور گھر میں اکیلے تہجد پڑھتے رہے پھر فجر کی نماز کے لئے جب حضور مسجد میں آئے۔ تو فرمایا کہ لوگو! مجھے تمہارا آنا معلوم ہو گیا تھا مگر میں عمداً گھر سے نہیں نکلا۔ اس ڈر سے کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض ہی نہ ہو جائے۔ غرض وتر کی نماز ایسی ہے کہ خواہ پہلے وقت پڑھی جائے خواہ آدھی رات کو اور خواہ پچھلی رات کو۔ نیز یہ اکیلے بھی ہو سکتی ہے اور جماعت سے بھی اور رمضان یا غیر رمضان میں وتروں یا تہجد کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں حضور علیہ السلام جیسا اور دنوں میں گیارہ وتر

پڑھا کرتے تھے۔ اور وہ بھی پچھلی رات میں۔ اسی طرح رمضان شریف میں گیارہ رکعت ہی پڑھتے تھے۔ اور وہ بھی رات کے آخری حصہ میں۔ ہاں رمضان میں دو باتیں اور مہینوں سے زائد ہیں ایک تو رمضان شریف میں لیلۃ القدر ہے۔ جو اور کسی مہینہ میں نہیں۔ دوسرے رمضان میں قرآن مجید خصوصیت سے زیادہ تلاوت کرنا چاہیئے بہ نسبت اور مہینوں کے۔ پس لیلۃ القدر کی تلاش اور قرآن شریف زیادہ پڑھنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض لوگ نماز عشاء کے معاً بعد یعنی سنتیں پڑھ کر مسجد میں وتر پڑھتے۔ اور قرآن شریف چونکہ ہر شخص کو یاد نہیں ہوتا۔ اس لئے مسجد کے ایک کونہ میں دو چار شخص ملکر کسی زیادہ یاد رکھنے والے شخص کو امام بنا کر اس کے پیچھے وتر پڑھتے۔ کوئی تین کوئی پانچ کوئی سات کوئی نو اور کوئی گیارہ تک رکعات پڑھتے مگر اکثر بالخصوص اکابر صحابہ پچھلی رات کو اکیلے اپنے گھروں میں وتر پڑھتے۔ یہی حال حضرت عمر رضؓ کے ابتدائی زمانہ تک رہا کہ ایک دن ماہ رمضان میں عشاء کی نماز کے بعد حضرت عمر رضؓ مسجد نبوی میں گئے۔ تو کیا دیکھا کہ ایک کونہ میں چار پانچ اشخاص ایک امام کے پیچھے وتر پڑھ رہے ہیں۔ دوسرے کونہ میں دس بیس شخص ایک امام کو لئے کھڑے ہیں تیسرے کونے میں چالیس پچاس اشخاص ایک اور قاری کے پیچھے نماز ادا کر رہے ہیں غرض ایک ہی مسجد میں آٹھ دس جماعتیں ہو رہی ہیں حضرت عمر رضؓ نے دیکھا کہ شور مچ رہا ہے اور بدانتظامی سی ہے اسپر آپنے سب لوگوں کو ایک امام کے پیچھے کر کے کہا کہ سب ملکر ایک امام کے پیچھے پڑھا کرو۔ چنانچہ اس دن سے ایک جماعت ہونے لگی۔ مگر خود حضرت عمر نماز میں شریک نہ ہوئے بلکہ انہیں جمع کر کے گھر چلے آئے اور آتے وقت کہتے آئے کہ والتی تنامون عنھا خیر من التی تقومون یعنی جو نماز تم اسوقت پڑھ رہے ہو وہ ادنیٰ ہے اور جو نماز تم چھوڑ رہے ہو یعنی پچھلے وقت کی تہجد وہ اس سے بہتر ہے۔ پس یہ ہے

حقیقت تراویح کی جو خلاصۃً یوں بیان ہو سکتی ہے کہ شریعت اسلامیہ میں نماز عشاء کی سنتوں کے بعد سے صبح کی اذان تک کم سے کم تین رکعت واجب ہیں جو خواہ اکیلے پڑھو خواہ جماعت سے خواہ تین پڑھو خواہ زیادہ مگر طاق ضرور ہوں۔ خواہ پہلے وقت پڑھو خواہ پچھلے وقت اور چونکہ رمضان میں لیلۃ القدر ہے نیز رمضان میں قرآن مجید زیادہ پڑھنے کی تاکید ہے۔ اس لئے حضرت عمر رضؓ نے کاروباری آدمیوں مزدوروں تھکے ہارے زمینداروں اور رعیت کے مغلوبوں کی آسانی کے لئے یہ انتظام کر دیا کہ وہ پہلے وقت ایک قاری کے پیچھے وتر پڑھ لیا کریں اور چونکہ حضور علیہ السلام گیارہ رکعت تہجد پڑھا کرتے تھے۔ اس لئے اہل حدیث گیارہ پڑھنے لگ گئے اور حنفیوں نے معلوم نہیں کہاں سے بیس رکعت نکال لیں۔ اب ہم احمدیوں کا زمانہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں تو قادیان میں تراویح کی جماعت نہ ہوتی تھی گویا وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا زمانہ تھا ہاں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جو حضرت عمر رضؓ کی اولاد میں سے تھے اپنی خلافت میں تراویح کا رواج دیا۔ بلکہ ایک دو سال جبکہ آپ بیمار تھے آپ کے گھر میں تراویح ہوا کرتی تھیں مگر گیارہ ہوتی تھیں۔ بیس نہیں۔

اور بعض مساجد میں پہلے وقت میں اور بعض میں پچھلے وقت میں یہاں تک کہ اب خلافت ثانیہ کے زمانہ میں خلافت اولیٰ کے رائج کردہ انتظام پر عمل ہو رہا ہے۔ پس قرآن سننے کے لحاظ سے یہ طریق اچھا ہے کہ ایک ماہ میں سارا قرآن ختم ہو جاتا ہے اور ہر رات کو اُٹھنے کیوجہ سے لیلۃ القدر کی برکات سے بھی حصہ مل جاتا ہے۔ مگر بہتر یہی ہے کہ پچھلی رات کو اپنے گھر میں اطمینان سے خشوع و خضوع سے انسان وتر پڑھے۔

اور اس نماز کا نام شریعت میں وتر ہے یا پچھلی رات کو پڑھنے کے لحاظ سے تہجد ہے۔ قرآن مجید میں تہجد۔ اور حدیث میں وتر کے الفاظ ہیں تیسرا نام تراویح ہے۔ جو زمانہ نبوی کے بعد کا نام ہے اور مشتق ہے راحت سے۔ اور چونکہ عام طور پر

اعلیٰ لباس عقلمندی کا نشان ہے اس لئے اعلیٰ دوکان بمبئی کلاتھ ہاؤس سے کپڑا خریدیں انارکلی لاہور

Digitized by Khilafat Library

لوگ چار رکعت کے بعد وقفہ ڈالتے ہیں تاکہ نمازی کچھ آرام کرلیں۔ اس لئے اس نماز کو تراویح کہنے لگ گئے۔ پس ہماری شریعت میں تراویح یعنی رمضان شریف میں پہلے یا پچھلے وقت وتروں کا جماعت سے پڑھنا نہ فرض ہے۔ نہ واجب نہ سنت اور نہ مستحب بلکہ محض نفل ہے اور جو شخص سمجھتا ہے کہ پچھلی رات کو میں سحری کھانے کے لئے بھی بمشکل اٹھ سکوں گا۔ تہجد کی نماز کے لئے تو اٹھ ہی نہیں سکتا۔ نیز جو شخص یہ محسوس کرتا ہے کہ اگر میں جماعت سے نماز نہ پڑھوں گا تو اکیلے میں مجھے توفیق نہ ملے گی تو بہتر ہے کہ وہ پہلے وقت ہی لوگوں کے ساتھ تراویح پڑھے۔ کہ اس طرح وتر بھی جو کہ واجب ہیں ادا ہو جائینگے اور قرآن مجید سننے کا موقع ملے گا۔ اور لیلۃ القدر کی برکات سے بھی حصہ مل جائے گا۔ لیکن جو شخص پچھلی رات کو جاگ سکتا ہے اور اکیلے میں نماز کی طرف زیادہ راغب ہے۔ تو ایسے شخص کے لئے یہی بہتر ہے کہ پچھلی رات کو گھر میں خشوع اور خضوع سے نماز پڑھے۔ اور قرآن مجید سننے کی کمی خود بذریعہ تلاوت پوری کرے۔

۲۔ لیلۃ القدر

لیلۃ القدر ایک رات ہے جو سَلٰمٌ ھِیَ کے ماتحت ہر قسم کی سلامتیوں کا مجموعہ ہے۔ اور وہ کسی گھڑی کا نام نہیں۔ بلکہ سورج غروب ہونے سے پو پھوٹنے تک پوری رات کا نام ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ پھر اس کی خوبیاں معمولی نہیں بلکہ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ یعنی وہ ہزار مہینہ سے بھی بہتر ہے اور وہ یارہ مہینہ نہیں بلکہ صرف رمضان میں ہے کیونکہ قرآن مجید میں لکھا ہے شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ یعنی قرآن حمید کے نزول کی ابتدا رمضان میں ہوئی۔ نیز لکھا ہے۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ یعنی قرآن مجید لیلۃ القدر میں اترنا شروع ہوا۔ پس ان دو جملوں کو ملا کر کہ۔

(۱) قرآن مجید لیلۃ القدر میں اترنا شروع ہوا

(۲) قرآن مجید رمضان کے مہینہ میں اترنا شروع ہوا

تو نتیجہ صاف ہے کہ لیلۃ القدر رمضان میں ہے۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کے کس حصہ میں ہے۔ تو احادیث کو پڑھ کر میں جس نتیجہ تک پہنچا ہوں وہ یہ ہے کہ

(۱) ٹھیک تاریخ کسی انسان کو معلوم نہیں۔ ہاں ایک دفعہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رات بتائی گئی تھی مگر

سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی

ہم تجھے پڑھائیں گے۔ پس تو نہ بھولے گا۔

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ اِنَّہٗ یَعْلَمُ الْجَھْرَ وَمَا یَخْفٰی

سوائے اُسکے جو خدا چاہے وہ جانتا ہے ظاہر و مخفی کو کے ماتحت اُسی روز پہلے اس کے کہ آپ صحابہ کو اس پر آگاہ کریں آپ کو بھلا دی گئی۔

(۲) اغلب خیال یہ ہے کہ وہ رمضان کے آخری عشرہ میں ہے۔ تبھی اعتکاف رمضان کے آخری عشرہ میں شریعت نے مقرر کیا ہے

(۳) اس سے بڑھ کر امکان پچھلے عشرہ کی طاق راتوں یعنی ۲۱-۲۳-۲۵-۲۷-۲۹- تاریخوں میں ہے۔

(۴) اس سے زیادہ خیال یہ ہے کہ وہ رمضان کے پچھلے ہفتہ میں ہے

(۵) اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ وہ رمضان کے پچھلے ہفتہ کی طاق راتوں یعنی ۲۳-۲۵-۲۷-۲۹ تاریخوں میں ہے۔

(۶) اور سب سے بڑھ کر خیال یہ ہے کہ وہ رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ہے۔

بخاری شریف میں لکھا ہے کہ رمضان کا جب آخری عشرہ آتا تو حضور علیہ السلام تہجد پر زیادہ وقت خرچ کرتے۔ اور اپنی ازواج مطہرات کو نماز تہجد کے لئے جگایا کرتے ٭

(باقی آئندہ انشاء اللہ)

اعلان نکاح

۲۶ اکتوبر۔ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں گیانی واحد حسین صاحب کا نکاح تین صد روپیہ مہر پر مبارکہ بیگم دختر حکیم مولوی فضل کریم صاحب ضلع صوبہ سنگھ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا۔

(محمد سعید حکیم قادیان)

جماعت احمدیہ کی ایک اہم ضرورت

Digitized by Khilafat Library

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کلمات طیبات اور حضور کے خطبات کا تمام جماعتوں تک جلد از جلد پہنچنا نہایت ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے موجودہ زمانہ کی سائنٹیفک ترقی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے قادیان میں ایک براڈ کاسٹنگ مشین (آلہ نشر الصوت) نصب کی جائے۔ چونکہ اس کے لیے اخراجات کی ضرورت ہوگی اسلئے ایک فنڈ کھولا جائے۔ اور اس کا نام "ریڈیو فنڈ" ہو۔ اس فنڈ کو جلد از جلد فراہم کرکے فی الحال چھوٹی طاقت کی مشین ہی خرید لی جائے جس سے ہندوستان یا کم از کم سارے پنجاب تک آواز پہنچ سکے۔ جو بزرگ اور احباب اس کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کرنا چاہیں وہ "الفضل" کے ذریعہ اظہار فرمائیں۔

(خاکسار اقبال احمد قادیان)

ایک روپیہ میں ایک ہزار اشتہار چھپوائیے
کل خرچ معہ قیمت کاغذ

سائز	ایک ہزار	دو ہزار	چار ہزار
۵½×۸½	روپیہ آنہ ۱—۰	روپیہ آنہ ۲—۰	روپیہ آنہ ۳—۸
۵½×۹	۲—۰—۰	۲—۸—۰	۵—۰—۰
۹×۱۱	۳—۸—۰	۵—۰—۰	۸—۰—۰

ہر قسم کے نمونے اور نرخ بالکل مفت
کمرشل سنڈیکیٹ نمبر ۶۰
اندرون لوہاری دروازہ لاہور

چندہ تحریک جدید ادا کرنے کی آخری تاریخ
یکم دسمبر ۱۹۳۶ء
سے قبل وعدہ کی ساری رقم ادا ہونی چاہیئے۔

مفتاح الحکمت موسومہ کتاب العلاج جلد دوم
امراض مختصہ مرداں و زناں۔ عوارض حوامل۔ امراض زچہ و بچہ اور پرورش اطفال کی تازہ ترین و بہترین کتاب ہے جس کی نظیر اردو لٹریچر میں موجود نہیں۔ کسی طبیب کا کتب خانہ اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے۔ قیمت ——— پانچ روپے علاوہ محصولڈاک
منیجر دار الکتب رفیق الصحت (متعلقہ الطبیب) برکت علی جال بلڈنگ موچی دروازہ لاہور

احمدیت کا پیغام اردو
تبلیغ کے لئے تحفہ
سر محمد ظفر اللہ خاں کا لیکچر
کیونکہ چودھری صاحب کی شخصیت کی وجہ سے لوگ اسے شوق سے پڑھیں گے۔ اس میں جناب چودھری صاحب کی سب سے شاندار تصویر ہے۔ اس رسالہ میں احمدیت کو نئی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اپنی مقبولیت کی وجہ سے ہزارہا کی تعداد میں شائع ہو چکا ہے۔ فی رسالہ صرف ایک آنہ
قادیان سے منگوائیے
اصل بیاض نور الدین رضی اللہ عنہ ——— دو روپے ۲/۸

دانت بنوانے اور ان کے علاج کرانے کا پتہ
دی پاپولر ڈنٹل احمدی ہاسپٹل دہلی گیٹ لاہور

Digitized by Khilafat Library

تزکیۂ نفس

قرب الٰہی کے اعلیٰ مراتب حاصل کرنے کے طریق

سرور دو عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پرحکمت پُرمعرفت کلمات طیبات

۶-۷-باتیں

نیک اعمال کی طرف مبادرت کی تاکید

۱- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان کو جب کسی نیکی کے کرنیکا موقع ملے تو وہ فوراً اس نیکی کو کرلے۔ کیونکہ اب تو اسے موقعہ حاصل ہے۔ پھر ممکن ہے (۱) ایسا غریب ہوجائے کہ غربت اس کو نیک کاموں کی توفیق نہ دے (۲) یا ایسا دولتمند ہوجائے کہ دولتمندی کے گھمنڈ میں نیکی سے جاتا رہے (۳) یا ایسا بیمار ہوجائے۔ کہ نیک کام اس سے سرزد ہی نہ ہوسکیں۔ (۴) یا ایسا بوڑھا ہوجائے۔ کہ اس کے ہوش وحواس مارے جائیں (۵) یا موت آجائے جس کی وجہ سے سلسلۂ اعمال منقطع ہوجائے (۶) یا کسی اور فتنہ میں مبتلا ہوجائے۔ مثلاً آنیوالے دجال کا فتنہ یا کوئی اور حادثہ جو اسے نیک کاموں سے روک دے اس لئے اے لوگو! جب بھی تمہیں موقعہ ملے فوراً نیکی کرو

ایک دوسرے کے بھائی بھائی بنجاؤ

۲- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے لوگو تم بدظنی اور بدگمانی سے بچو۔ کہ بدگمانی بھی جھوٹ کی ایک قسم ہے دوسرے کے عیوب کا تجسس مت کرو۔ دُنیا کی حرص نہ کرو۔ ایک دوسرے پر حسد نہ کرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو نہ ایک دوسرے سے پیٹھ موڑو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے بھائی بھائی بن جاؤ۔

جنت کے مستحق بنانیوالے چھ کام

۳- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر چھ کاموں کا ذمہ لو۔ تو میں تمہارے لئے جنت کا ضامن بنتا ہوں۔ (۱) جب بولو۔ سچ بولو۔ (۲) وعدہ کرو تو پورا کرو (۳) امانت رکھوائی جائے تو خیانت نہ کرو۔ (۴) اپنے فروج کی حفاظت کرو (۵) نگاہیں نیچی رکھو (۶) اور اپنے ہاتھوں سے کسی کو ایذا نہ پہنچاؤ۔

مومن کے چھ حقوق

۴- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ایک مومن کے دوسرے مومن پر چھ حق ہیں (۱) جب وہ بیمار ہو۔ تو عیادت کرے (۲) جب وہ وفات پائے تو اس کے جنازہ میں شامل ہو (۳) جب وہ دعوت کرے۔ تو قبول کرے (۴) جب ملے تو السلام علیکم کہے (۵) جب چھینک لے تو یرحمک اللہ کہے (۶) اور وہ سامنے ہو یا غائب اس کی خیر خواہی کرے۔

سات باتوں کا حکم

۱- ابوعمارہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سات باتوں کا حکم دیا۔ (۱) بیمار کی عیادت کا۔ (۲) میت کی تدفین کے لئے ساتھ جانے کا (۳) جو چھینک لے اس کو یرحمک اللہ کہنے کا (۴) کمزور کی امداد کا (۵) مظلوم کی اعانت کا (۶) سلام کو کثرت سے رواج دینے کا (۷) قسم پوری کرنے کا۔

سات شخص ظل الٰہی کے نیچے

۲- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قیامت کے دن اللہ تعالےٰ سات آدمیوں کو اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دے گا۔ جبکہ اس کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ (۱) امام عادل کو (۲) اس جوان کو جو جوانی کی امنگوں کے باوجود اللہ تعالےٰ کی عبادت کرتا رہا (۳) اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ تعالےٰ کو یاد کیا۔ اور محبت میں اس کے آنسو بہہ نکلے (۴) اس شخص کو جس کا دل مسجد سے لگا ہُوا ہے (۵) اس شخص کو جس نے ایسا چھپا کر صدقہ دیا۔ کہ اس کے دائیں ہاتھ کے کام کی اس کے بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہوئی۔ (۶) اس شخص کو جسے کسی صاحب جمال اور ذی حیثیت عورت نے بُرے کام کے لئے آمادہ کرنا چاہا۔ مگر اس نے انکار کیا۔ اور کہا کہ میں خدا سے ڈرتا ہُوں۔ (۷) ان دو شخصوں کو جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے آپس میں محبت رکھی۔ اور اس پر قائم رہے۔

جبرئیل کی سات وصیتیں

۳- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (۱) جبرئیل مجھے ہمسایہ کے بارہ میں ہمیشہ وصیت کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں نے گمان کیا۔ کہ اس کو وارث قرار دیا جائے گا۔ (۲) اور ہمیشہ عورتوں سے نیک سلوک کرنے اور ان کے حقوق کو ادا کرنے کی وصیت کرتا رہا۔ یہانتک کہ میں نے گمان کیا۔ اب شاید ان کو طلاق دینا حرام کردیا جائے گا۔ (۳) اور ہمیشہ مجھے غلاموں کے حق میں وصیت کرتا رہا۔ یہانتک کہ میں نے گمان کیا۔ کہ وہ غلاموں کے لئے ایک وقت مقرر کردے گا۔ جس میں ان سب کو آزاد کرنا ضروری ہوگا۔ (۴) اور ہمیشہ مسواک کی تاکید کرتا رہا۔ یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ فرض ہے۔ (۵) اور ہمیشہ باجماعت نماز کی وصیت کرتا رہا۔ یہانتک کہ میں نے گمان کیا۔ کہ خدا تعالےٰ کوئی ایسی فرض نماز قبول نہیں کریگا۔ جو بغیر جماعت کے پڑھی جائے۔ (۶) اور ہمیشہ رات کو عبادت کے لئے اُٹھنے کی تاکید کرتا رہا۔ یہانتک کہ میں نے گمان کیا۔ کہ رات کو سونا ہی نہیں (۷) اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ کے ذکر کی وصیت کرتا رہا۔ یہاں تک کہ میں نے گمان کیا۔ کہ خدا تعالےٰ کو وہی قول پسند ہے۔ جس میں اس کا ذکر ہو

سات قسم کے شہداء

۴- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مقتول فی سبیل اللہ کے علاوہ سات شہید ہیں۔ (۱) دستوں کی بیماری سے وفات پانے والا (۲) ڈوب کر وفات پانے والا (۳) درد پسلی سے وفات پانے والا (۴) وباء سے وفات پانے والا (۵) جل کر وفات پانے والا (۶) مکان کے نیچے دب کر وفات پانے والا (۷) اور وہ عورت جو بچہ پیدا ہونے کے سبب سے وفات پائے۔

سات ملعون شخص

۵- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سات شخص ایسے ہیں۔ کہ ان کی طرف خدا تعالےٰ قیامت کے دن ہرگز نہ دیکھے گا۔ اور نہ انہیں پاک کرے گا۔ اور انہیں دوزخ کی آگ میں داخل کرے گا۔ (۱) اغلام کرنے اور کرانے والا۔ (۲) مجلوق (۳) چوپائے سے بدفعلی کرنے والا (۴) عورت کی دبر میں آنے والا (۵) عورت اور اس کی بیٹی کو اکٹھا اپنے نکاح میں رکھنے والا (۶) ہمسائے کی بیوی سے زنا کرنے والا (۷) ہمسائے کو ایذا دینے والا۔

درس القرآن حضرت امیر المومنین کے نوٹوں کی ضرورت

اگر کسی دوست کے پاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے درس کے نوٹ آخری پندرہ پارہ یعنی (از سورۂ مریم تا آخر) یا انکا کوئی حصہ ہو تو ایسے نوٹوں کی دفتر تالیف و تصنیف میں ضرورت ہے۔ احباب مطلع فرمائیں کہ انکے پاس آخری نصف قرآن مجید کے کسقدر نوٹ درس فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ اور انکی ایک صاف نقل یا اصل نوٹ دفتر ہذا میں۔۔